TUE.15.Sep.2020
VOLUME:15 NO:233
PRICE: ₹ 3=00
Mob:8055362952
Off (02462) :243370
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established:May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED

Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com

HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A.,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

R.N.I NO.MAHURD/2006/16935

ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 15 ستمبر 2020ء
جلد: 15 شمارہ 233
25 محرم الحرام 1442ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

پارلیمنٹ اجلاس سے قبل 18 ممبران پارلیمنٹ کے کورونا پازیٹیو

نئی دہلی 14 ستمبر (یو این آئی) پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے آغاز سے قبل لوک سبھا ممبران کا کورونا ٹیسٹ کرایا گیا جس میں کل 18 ممبران پارلیمنٹ کے کورونا پازیٹیو ہونے کی تصدیق ہوئی ہے کورونا پازیٹیو ممبران پارلیمنٹ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے 13، وائی آر ایس کے دو، شیوسینا کے ایک، دروڑ موہتر کزگم کے ایک اور نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک ایم پی شامل ہیں۔ لوک سبھا ممبران کا کورونا ٹیسٹ 13 اور 14 ستمبر کو پارلیمنٹ ہاؤس میں کیا گیا جس میں سے 16 کے 13 ستمبر کو کورونا پازیٹیو ہونے اور بی جے پی رکن پارلیمنٹ روڈمل ناگر کے 14 ستمبر کو کورونا مثبت ہونے کی تصدیق ہوئی۔ بی جے پی کی میناکشی لیکھی، پرویش صاحب سنگھ، روڈمل ناگر، ستیہ پال سنگھ، ڈاکٹر رام شنکر کٹھیریا، پرتاپ راو پاٹل چکھلی کر، پردھان بروا، ودیت پاران مہتو، جناردن سنگھ سگریوال، جامیانگ شیرنگ نامگیال، سوکانت مجومدار، سکھبیر سنگھ جونپوریا اور انت کمار ہیگڑے، شیوسینا کے پرتاپ راو جادو، وائی ایس آر کانگریس کے ایل ریڈیپا ریڈی اور جی ماڈھوی، ڈی ایم کے، کے جی سیلوم اور آر ایل پی کے ہنومان بینیوال شامل ہیں۔ مسٹر ورما اور مسٹر نارائن نے ٹویٹ کرکے یہ اطلاع دی۔ مسٹر بینیوال نے بتایا کہ انہوں نے دوبار جانچ کرائی ہے۔ ایک پازیٹیو اور ایک منفی آئی ہے۔

فضائی مسافروں کی تعداد 1.44 لاکھ کے قریب پہنچی

نئی دہلی 14 ستمبر (یو این آئی) لاک ڈاؤن کے بعد پہلی مرتبہ ملک میں فضائی مسافروں کی تعداد ایک روز میں 1.44 لاکھ کے قریب پہنچ گئی ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق 13 ستمبر کو 1298 پروازیں روانہ ہوئیں جن میں کل 143811 مسافروں نے سفر کیا۔ یہ لاک ڈاؤن کے بعد 25 مئی سے دوبارہ گھریلو مسافر اڑانیں شروع ہونے کے بعد سب سے زیادہ تعداد ہے۔ سول ایوی ایشن وزیر نے ایک ٹویٹ کے ذریعہ کیا، "آسمان میں ایک نئی اونچائی۔ اتوار 13 ستمبر کو گھریلو مسافروں کی تعداد 143811 رہی۔

دہلی تشدد معاملہ میں گرفتار عمر خالد 10 روز کی پولیس ریمانڈ پر

نئی دہلی 14 ستمبر (یو این آئی) دہلی تشدد معاملہ میں گرفتار عمر خالد کو یہاں کی ایک عدالت نے پیر کے روز 10 دن کی پولیس ریمانڈ میں بھیج دیا ہے۔ کرکرڈوما عدالت میں دہلی پولیس کی جانب سے عمر خالد کے لیے 10 روز کی حراست طلب کی گئی تھی۔ معاملہ کی سماعت کررہے ایڈیشنل سیشن جج اجیتابھ راوت نے عمر خالد کے وکیل کی مخالفت کے باوجود اسپیشل برانچ کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے عمر خالد کی 10 روز کی ریمانڈ منظور کی۔ دہلی تشدد معاملہ کی تحقیقات کررہی پولیس کی اسپیشل برانچ نے جواہرلال نہرو یونیورسٹی (جے این یو) کے سابق طالب علم عمر خالد کو اتوار کے روز گرفتار کیا تھا۔ عمر خالد کی گزشتہ شب تقریباً دو گھنٹے کی پوچھ گچھ کے بعد گرفتاری کی گئی تھی۔ پولیس کو آج عمر خالد کو عدالت میں پیش کرنا تھا، لیکن پولیس سکیورٹی وجوہات سے اسے عدالت نہیں لے گئی۔ جے این یو کے سابق طالب علم کی عدالت کے روبرو پیشی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ کرائی گئی۔ پولیس نے سکیورٹی وجوہات سے عمر خالد کو عدالت نہ لے جاکر ورچوئل طریقہ سے پیش کرانے کی عدالت سے اپیل کی تھی جسے قبول کرلیا گیا تھا۔ عمر خالد کے وکیل تردیپ پائس نے اسپیشل برانچ کے ریمانڈ کے مطالبہ کی مخالفت کی۔ وکیل کی دلیل تھی اس کے موکل کی جان کو خطرہ ہے۔ وکیل نے کہا عمر خالد نے شہری ترمیمی بل (سی اے اے) کی مخالفت کی، حکومت کے کسی فیصلے کی مخالفت کرنا جرم کی زمرے میں آسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی تشدد کے معاملہ میں دہلی پولیس بلاوجہ اسے پھنسا رہی ہے۔ وکیل کی دلیل تھی کہ دہلی میں جب 23 سے 26 فروری کے درمیان فسادات ہوئے اس دوران عمر خالد دہلی میں نہیں تھا۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی پولیس نے رواں سال چھ مارچ کو عمر خالد کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔ مقدمہ بھیڑ جمع کرنے، اشتعال انگیز تقریر کرنے۔ امریکی صدر کے دورہ کے درمیان لوگوں کو سڑک پر مظاہرہ کرنے کے لیے اکسانے سمیت سنگین الزام ہیں۔ عمر خالد پر تشدد بھڑکانے اور تشدد کی منصوبہ بند سازش کرنے کا الزام بھی ہے۔

عمر کے حق میں 12 معروف ہستیوں کا مشترکہ بیان جاری

نئی دہلی: (ایجنسیز) عمر خالد کی گرفتاری کے بعد مودی حکومت کے خلاف آوازیں تیز ہونے لگی ہیں۔ تازہ ترین خبروں کے مطابق اپوروانند اور ہرش مندر جیسی 12 ہستیوں نے ایک مشترکہ بیان جاری کر عمر خالد کی گرفتاری کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ "پرامن سی اے اے مخالف مظاہروں کو نشانہ بنا کر کی گئی بدنیتی پر مبنی جانچ کے تحت عمر خالد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کے خلاف یو اے پی اے، ملک سے غداری اور سازش سمیت کئی الزامات کے تحت معاملہ درج کیا گیا ہے۔ گہرے دکھ کے ساتھ ہمیں یہ کہنے میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ یہ جانچ قومی راجدھانی میں فروری 2020 میں ہوئے تشدد کے بارے میں نہیں ہے بلکہ غیر آئینی سی اے اے کے خلاف ملک بھر میں پوری طرح سے پرامن اور جمہوری طریقے سے ہوئے مظاہروں کو لے کر ہے۔" دوسری طرف عمر خالد کی گرفتاری کو لے کر سینئر وکیل پرشانت بھوشن نے سوال کھڑے کیے ہیں۔ انھوں نے ٹویٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولس کی جانب سے جانچ کی آڑ میں پرامن طریقے سے احتجاج کرنے والے کارکنوں کو پھنسانے کی یہ سازش ہے۔ انھوں نے دہلی پولس کی جانب سے کی گئی کارروائی کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے ٹویٹ کیا ہے کہ "یچوری، یوگیندر یادو، جیتی گھوش اور اپوروانند کا نام لینے کے بعد اب عمر خالد کی گرفتاری سے دہلی فسادات کی جانچ کر رہی دہلی پولس کی بدنیت نظریے کو سمجھنے میں کوئی اندیشہ نہیں بچا ہے۔ یہ پولس کے ذریعہ جانچ کی آڑ میں سماجی کارکنان کو پھنسانے کی سازش ہے۔" قابل ذکر ہے کہ 13 ستمبر کی رات عمر خالد کی گرفتاری دہلی پولس اسپیشل سیل کے ذریعہ عمل میں آئی ہے۔ ان کے خلاف داخل ایف آئی آر میں کہا گیا ہے کہ "خالد نے مبینہ طور پر دو الگ الگ مقامات پر اشتعال انگیز بیان دیئے اور شہریوں سے اپیل کی کہ وہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے سفر کے دوران سڑکوں پر آئیں اور رکاوٹ پیدا کریں تاکہ بین الاقوامی سطح پر تشہیر کیا جا سکے کہ ہندوستان میں اقلیتوں کو کس طرح ستایا جا رہا ہے۔" حالانکہ اس درمیان عمر خالد کا ایک پرانا ویڈیو بہت تیزی کے ساتھ وائرل ہو رہا ہے جس میں وہ تشدد کے خلاف اور امن کے ساتھ احتجاج کی بات کر رہے ہیں۔ ویڈیو میں وہ کہتے ہوئے نظر آرہے ہیں کہ "ہم لوگ تشدد کا جواب تشدد سے نہیں دیں گے۔ ہم نفرت کا جواب نفرت سے نہیں دیں گے۔ اگر وہ نفرتیں پھیلائیں گے تو اس کا جواب ہم پیار سے دیں گے۔ اگر وہ ڈنڈا چلائیں گے تو ہم ترنگا اٹھا کر لہرائیں گے۔ اگر وہ گولی چلائیں گے تو آئین کو ہاتھ میں لے کر بلند کریں گے۔ اگر وہ جیل میں ڈالیں گے تو سارے جہاں سے اچھا گاتے ہوئے ہنستے ہنستے جیل چلے جائیں گے لیکن ملک کو برباد نہیں کرنے دیں گے۔

بھارت میں صحت یابی کی شرح پہنچی 78 فیصد

نئی دہلی 14 ستمبر (یو این آئی) بھارت میں آج صحت یاب ہونے والوں کی شرح نے ایک نیا باب قائم کیا۔ معاملوں میں لگاتار اضافہ کے بعد اب صحت یابی کی شرح 78 فیصد پہنچ چکی ہے، جو کہ روزانہ صحت یاب ہونے والوں کی سب سے زیادہ تعداد ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 77512 مریضوں کو چھٹی دی جا چکی ہے۔ صحت یاب ہونے والوں کی کل تعداد 3780107 ہے۔ صحت یاب ہونے والے اور ایکٹیو معاملوں کے درمیان فرق لگاتار بڑھتا جا رہا ہے۔ اس نے آج تقریباً 28 لاکھ (2793509) کی سطح کو چھو لیا ہے۔ ملک میں ایکٹیو معاملوں کی کل تعداد ابھی تک 986598 ہے۔ 60 فیصد سے زیادہ ایکٹیو معاملے 5 ریاستوں سے درج کیے گئے ہیں، جن کے نام ہیں: مہاراشٹر، کرناٹک، آندھرا پردیش، اتر پردیش اور تمل ناڈو۔ ان تمام ریاستوں میں صحت یاب ہونے والوں کی تعداد بھی 60 فیصد سے زیادہ ہے۔ ملک میں 24 گھنٹے کے اندر 92071 نئے معاملے درج کیے گئے ہیں۔ مہاراشٹر میں ابھی بھی سب سے زیادہ لوک متاثر ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران اس ریاست میں 22 ہزار نئے معاملے سامنے آئے ہیں۔ آندھرا پردیش میں 9800 نئے معاملے درج کیے گئے۔

سال کے اخیر تک 20 لاکھ مسلم کو بی جے پی کا ممبر بنایا جائے گا: بی جے پی اقلیتی مورچہ

کلکتہ 14 ستمبر (یو این آئی) مغربی بنگال بی جے پی اقلیتی مورچہ نے سال کے اخیر تک 20 لاکھ مسلمانوں کو پارٹی ممبر بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ دراصل اس کے ذریعہ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کے مسلم ووٹ بینک میں سیندھ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ بنگال بی جے پی کے اقلیتی مورچہ صدر علی حسین نے یو این آئی نے بات کرتے ہوئے بتایا کہ 4.5 لاکھ بنگالی مسلمان 2014 سے 2020 تک بی جے پی کی رکنیت حاصل کی ہے۔ علی حسین نے کہا کہ ریاستی صدر دلیپ گھوش نے 3 کروڑ بی جے پی ممبر بنانے کا ہدف رکھا ہے جس میں سے 20 لاکھ مسلم ممبر بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگلے چار مہینے میں ہم اس ہدف کو مقرر کیا جارہا ہے۔ علی حسین نے بتایا کہ این آر سی اور سی اے اے کے بعد بنگال بھر کے اقلیتی علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کہیں پر بھی سی اے اے اور این آر سی پر سوال نہیں پوچھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں میں بی جے پی کے تئیں غلط فہمی پھیلائی گئی ہے مگر اب مسلمان سمجھنے لگے ہیں کہ نام نہاد سیکولر جماعتیں مسلمانوں کو دھوکہ دینے کے علاوہ کچھ نہیں کیا ہے۔ خیال رہے کہ بنگال میں 28 سے 30 فیصد مسلم ووٹ شیئر ہے۔ 294 کے اسمبلی حلقوں میں سے 120 اسمبلی حلقے میں مسلم ووٹ فیصلہ کن ہے۔ علی حسین نے کہا کہ بی جے پی نے مسلمانوں کو نفسیاتی خوف میں مبتلا کیا ہے اس کا مسلمانوں کو ہی نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے دانشور اور تعلیم یافتہ نوجوان بی جے پی میں شامل ہو رہے ہیں اور لوگ سمجھنے لگے ہیں کہ بی جے پی ملک کی ترقی میں یقین رکھتی ہے۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے صدر علی حسین نے یو این آئی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ شہریت ترمیمی ایکٹ اور این آر سی سے متعلق غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں مگر اب عوام سمجھنے لگے ہیں کہ یہ قوانین مسلمانوں کے خلاف نہیں تھے۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ذرائع کے مطابق 120 اقلیتی اکثریتی علاقے سے 10 لاکھ افراد کو ممبر بنایا جائے گا۔ باقی 10 لاکھ ممبر بقیہ 174 اسمبلی حلقے سے ممبر بنایا جائے گا۔ علی حسین انصاری نے کہا کہ اقلیتی اکثریتی اضلاع شمالی دیناج پور، جنوبی دیناج، کوچ بہار، جلپائی گوڑی، مالدہ اور مرشد آباد شامل ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے اقلیتی ووٹ ترنمول کانگریس کی طرف یک طرف جارہے ہیں۔ بی جے پی اسی ووٹ میں سیندھ لگانے کی کوشش کررہی ہیں۔

بہار اسمبلی انتخاب میں
اویسی اور بی جے پی اتحاد سے ہوشیار رہے: دگ وجے

پٹنہ 14 ستمبر (یو این آئی) کانگریس لیڈر اور مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ دگ وجے سنگھ نے بہار کی عوام کو رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی کی پارٹی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اتحاد سے ہوشیار رہنے کی ہدایت دیتے ہوئے آج کہا کہ انتخاب آتے ہی بی جے پی مسٹر اویسی کے ساتھ مل کر ریاست کی عوام کو ورغلانا شروع کردیتی ہے۔ مسٹر سنگھ نے کانگریس کی اسمبلی حلقہ وار آن لائن ریلی کرانچی مہا سمیلن میں سموار کو گوپال گنج اور سیوان ضلع کے کارکنان اور عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ناتھورام گوڈسے کے نظریات کے خلاف پورے ملک میں اپوزیشن کو متحد ہونا ہوگا۔ سیکولر جماعتوں کو متحد ہوکر راشٹریہ سوئم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور گوڈسے کے نظریات کے خلاف لڑائی لڑنی ہوگی۔ انہوں نے بہار کے وزیر اعلیٰ اور جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے قومی صدر نتیش کمار پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ لوک نائک جے پرکاش نارائن کی تحریک کے اپنے ساتھی مسٹر لالو پرساد یادو کے ساتھ حکومت بنا کر ان کو بھی دھوکہ دیا ہے۔ کانگریس لیڈر نے بہار کے لوگوں کو آگاہ کیا کہ انتخاب آتے ہی بی جے پی مسٹر اویسی کے ساتھ مل کر بہار میں لوگوں کو ورغلانے کا کام شروع کردیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کی "نیائے یوجنا" کے نافذ ہوئے بغیر ملک میں خوشحالی نہیں آسکتی ہے۔ اسے بلا تاخیر نافذ کرنے کی ضرورت ہے لیکن موجودہ حکومت کی پالیسیاں عوام مخالف ہیں۔ سابق مرکزی وزیر اور کانگریس کے سنئیر لیڈر شکیل احمد نے کہا کہ اس بار جب وزیر اعظم نریندر مودی بہار آئیں گے تو ریاست کی عوام ان سے سوال کرے کہ گذشتہ پنچ کا کتنا پیسہ انہوں نے دیا ہے۔ انہوں نے ہندو (ں سے محبت کا دعویٰ بھرنے والی بی جے پی کے چھلاوے کو اجاگر کرکے بی ایس این ایل اور ایئر انڈیا کے بند ہونے سے بے روزگار ہونے والے لوگوں کے اعداد و شمار کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ سب سے زیادہ وہی کیوٹیلی متاثر ہو رہی ہے جن کی محبت کا بی جے پی دکھاوا کر رہی ہے۔ بہار کانگریس کے صدر ڈاکٹر مدن موہن جھا نے بہار کے گنا کسانوں اور چینی ملوں کے بدتر حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ 80 کروڑ روپے آج بھی گوپال گنج کے کسانوں کا ڈوبا ہوا ہے۔ گوپال گنج میں تعلیمی نظام بدحالی کا شکار ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار خود کے منشور اور یقین دہانیوں کو دیکھ کر سوچتے ہوں گے کہ وہ عوام سے کتنا جھوٹ بولتے ہیں۔ اتراکھنڈ کانگریس کے سابق صدر پنڈت کشور اپادھیائے نے کہا کہ ملک کو بچانے پر آمادہ مرکزی موجودہ حکومت کے خلاف بہار کے لوگ متحد ہوکر تحریک چلائیں۔ بہار ملک کی سیاست کی حالت اور سمت طے کرتی ہے۔ انہوں نے بہار کی موجودہ نتیش حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پالیسیاں عوامی فلاح و بہبود کی نہیں رہی۔ کانگریس کے ایک۔ ایک شخص کو موجودہ حکومت کے خلاف متحد ہوکر تحریک کا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ کانگریس کے قومی ترجمان امریتا دھون نے کہا کہ بہار کا انتخاب آنے والی سیاست کو متاثر کرے گا۔ صرف مسٹر راہل گاندھی اور مسز سونیا گاندھی ہی مرکز کی موجودہ حکومت کی پالیسیوں کے خلاف آواز بلند کر رہے ہیں ورنہ ملک میں موجودہ حکومت کے خلاف بولنے کی کسی میں طاقت نہیں ہے۔ انہوں نے مسٹر نتیش کمار پر حملہ بولا اور کہا کہ خود کو وارییر بتانے والے بہار کے وزیر اعلیٰ کورونا مدت میں کورنٹائن ہوگئے ہیں۔ بہار کے لوگوں کو ایسے ڈرے ہوئے وارییر کی ضرورت نہیں۔ بہار میں اساتذہ، آنگن باڑی ملازمین اور نوجوان سڑکوں پر تحریک کر رہے لیکن بے حس حکومت میں ان کا کوئی سننے والا نہیں ہے۔ اس آن لائن پروگرام میں دہلی اسٹیج سے کانگریس کے قومی سکریٹری اور بہار انچارج اجے کپور، اقلیتی سیل کے صدر ندیم جاوید، راجیہ سبھا کے رکن ڈاکٹر اللھیش پرساد سنگھ اور پٹنہ اسٹیج سے رکن اسمبلی سمیر کمار سنگھ، نائب صدر شیام سندر سنگھ دھیرج، تنظیمی جنرل سکریٹری برجیش پانڈے، ترجمان راجیش راٹھور، انگ صدر چندر پرکاش سنگھ، اقلیتی شعبہ کے صدر منت رحمانی سمیت کئی دیگر کانگریسی لیڈران منسلک رہے۔

کوآپریٹو بینکوں کے ریگولیشن میں
آر بی آئی کو مزید اختیارات دینے کا بل پیش

نئی دہلی، 14 ستمبر (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن کے اعتراضات کے درمیان کوآپریٹو بینکوں کے ریگولیشن کے سلسلے میں ریزرو بینک (آر بی آئی) کو زیادہ اختیارات دینے کا ایک نیا بل آج پیش کیا گیا بینکنگ ریگولیشن (ترمیمی) بل 2020 کو ایوان میں پیش کرتے ہوئے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے کہا کہ یہ بل آر بی آئی کو ضرورت پڑنے پر کوآپریٹو بینکوں کے انتظام میں تبدیلی کرنے کا اختیار دیتا ہے۔ اس سے کوآپریٹو بینکوں میں پیسہ جمع کرنے والے عام لوگوں کے مفادات کا تحفظ ہو سکے گا۔ اس سے قبل انہوں نے رواں سال کے 3 مارچ کو پارلیمنٹ میں پیش کیے گئے بینکنگ ریگولیشن (ترمیمی) بل 2020 کو واپس لے لیا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ واپس لیے گئے بل کی تمام دفعات کے علاوہ چند نئی دفعات کو بھی آج پیش کیے جانے والے بل شامل کیا گیا ہے۔ کووڈ-19 کے دوران حکومت ان اضافی دفعات کے ساتھ ایک آرڈیننس لائی تھی جس کی جگہ یہ بل پارلیمنٹ میں پیش کیا جارہا ہے۔ بل کے مقاصد و اغراض سے متعلق بیان میں انہوں نے کہا کہ آر بی آئی کو کوآپریٹو بینکوں کے معمول کے کام کاج پر روک لگائے بغیر اس کے انتظام میں تبدیلی کرنے کا منصوبہ بنانے کا اختیار مل جائے گا۔ بنیادی طور پر زراعت کے شعبے میں کام کرنے والی زراعتی کوآپریٹو کمیٹیاں اس بل کے دائرہ کار میں نہیں آئیں گی۔

اکتوبر کے آخر تک پتہ چلے گا کہ فائزر کی کورونا ویکسین موثر ہے یا نہیں

نئی دہلی، 14 ستمبر (یو این آئی) کورونا ویکسین کے لئے دوسرے اور تیسرے مرحلے کا انسانی ٹسٹ کررہی امریکہ کی دواساز کمپنی فائزر کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر (سی ای او) البرٹ برلا نے کہا ہے کہ اکتوبر کے آخر تک پتہ چل جائے گا کہ ویکسین موثر ہے یا نہیں اور اگر یہ موثر ثابت ہوتی ہے تو دسمبر تک یہ امریکہ میں تقسیم ہوسکتی ہے۔ فائزر جرمنی کی کمپنی بائیوٹیک کیساتھ مل کر کورونا ویکسین ڈیولپ کررہی ہے۔ فائزر کے سی ای او نے اتوار کو ایک امریکی میڈیا کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا ہے کہ پورا امکان ہے کہ اگلے ماہ کیا خرتک کمپنی تیسرے مرحلے کے ٹسٹ دستاویز امریکہ کے فوڈ اینڈ میڈیسن اتھارٹی یعنی یو ایس ایف ڈی اے کے سامنے پیش کردے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کے ساتھ فیصد امکانات ہیں کہ اس وقت تک یہ پتہ چل جائے گی کہ ویکسین موثر ہے یا نہیں۔ اس کیبعد یہ یو ایس ایف ڈی اے کا کام ہے کہ وہ ہمیں لائسنس جاری کرتے ہیں یا نہیں۔ حالانکہ ہم نے پوری تیاری کرلی ہے اور اب تک ہم نے لاکھوں ڈوز تیار کرلئے ہیں۔ اگر ویکسین کامیاب ثابت ہوتی ہے تو یو ایس ایف ڈی اے اور ایڈوائزری کمیٹی اس سے مطمئن ہوتی ہے تو ہم تقسیم کے لئے پوری طرح تیار رہیں گے۔

پرشانت بھوشن نے توہین عدالت معاملہ میں نظر ثانی کی درخواست داخل کی

نئی دہلی 14 ستمبر (یو این آئی) سینئر وکیل پرشانت بھوشن نے سپریم کورٹ کی توہین معاملہ میں اپنے خلاف لگائے گئے ایک روپیہ کے جرمانے سے متعلق فیصلہ پر نظر ثانی کرنے کے لیے پیر کے روز عدالت عظمیٰ سے استدعا کی۔ مسٹر بھوشن نے اپنی نظر ثانی درخواست میں سپریم کورٹ سے اس معاملہ میں فوری کھلی عدالت میں سماعت کیے جانے کی بھی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ از خود نوٹس میں لیے گئے اس معاملے کی سماعت اس وقت کے جج ارون مشرا کو نہیں کرنی چاہیے تھی۔ جج مشرا ریٹائر ہوگئے ہیں۔ مسٹر بھوشن نے سپریم کورٹ کی جانب سے از خود نوٹس کے تحت لیے گئے ایک توہین عدالت معاملہ میں اپنے خلاف لگایا گیا ایک روپیہ کا جرمانہ آج جمع کردیا۔ انہوں نے واضح کیا وہ سپریم کورٹ کے فیصلے کو تسلیم کرتے ہوئے جرمانے کی ادائیگی کررہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عدلیہ کے خلاف ان کے ٹویٹ کا نوٹس لیتے ہوئے سپریم کورٹ نے توہین عدالت معاملہ میں انہیں قصوروار قرار دیتے ہوئے ان پر ایک روپیہ جرمانہ عائد کیا تھا۔ مسٹر بھوشن نے حالانکہ یہ کہا تھا کہ ان کا عدلیہ کی توہین کرنے کا ارادہ کبھی نہیں رہا۔ وہ ہمیشہ عدلیہ کا احترام کرتے رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ چیزیں منظم طریقے سے چلتی رہیں۔

سری نگر: پیغمبر اسلام کی شان میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف احتجاج

سری نگر، 14 ستمبر (یو این آئی) فرانسیسی جریدے چارلی ایبڈو کی طرف سے پیغمبر اسلام (ص) کی شان میں توہین آمیز خاکے شائع کرنے کے خلاف پیر کے روز سری نگر کے مضافاتی علاقہ ایچ ایم ٹی میں درجنوں لوگوں نے کورونا احتیاطی تدابیر پر عمل کرتے ہوئے احتجاج درج کیا۔ احتجاجیوں کی اکثریت سیاہ لباس میں ملبوس تھی اور فضا 'لبیک یا رسول اللہ' کے نعروں سے گونج رہی تھی۔ احتجاجی چارلی ایبڈو جریدے پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اس موقع پر ایک احتجاجی نے میڈیا کو بتایا کہ پیغمبر اسلام (ص) کی شان میں کسی قسم کی گستاخی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا: "ہم فرانسیسی جریدے میں شائع توہین آمیز خاکوں کے خلاف برسر احتجاج ہیں تاکہ اظہار عقیدت کیا جائے اور گستاخ رسول کے خلاف نفرت کا اظہار کیا جا سکے یہی ہمارے ایمان کی بنیاد ہے۔" موصوف نے کہا کہ مسلمانوں کو آپسی نجی اختلافات کو نظر انداز کر کے اپنے اصلی دشمن کے خلاف صف آرا ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ چارلی ایبڈو ہمارا اصلی دشمن ہے اس وقت ضرورت ہے کہ ہم یک جٹ ہوکر اس کے خلاف آواز بلند کریں تاکہ آئندہ کوئی بھی ہمارے پیغمبر کی توہین کرنے کی جرات نہ کرسکے۔ شبیر حسین نامی ایک احتجاجی نے کہا کہ پیغمبر اسلام کی توہین کرنے والے میگزین پر پابندی عائد ہونی چاہئے اور اس کے لئے دنیا بھر کے مسلمانوں کو ایک ہو جانا چاہئے۔ قابل ذکر ہے کہ فرانسیسی ہفتہ وار میگزین چارلی ایبڈو نے ایک بار پھر پیغمبر اسلام کی شان میں توہین آمیز خاکے شائع کئے ہیں یہ خاکے بالینڈ کے ایک اخبار میں بھی شائع کئے گئے تھے۔ سات جنوری سال 2015 میں یہ توہین آمیز خاکے شائع کرنے پر چارلی ایبڈو میگزین پر حملہ ہوا تھا جس میں بارہ افراد ہلاک ہوئے تھے ان میں یہ خاکے بنانے والا مشہور کارٹونسٹ بھی شامل تھا۔

سعودی عرب جنوری 2021 سے سفر کی پابندی ہٹائے گا

ریاض، 14 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب نے یکم جنوری 2021 سے سفر کی پابندی ہٹانے کا اعلان کیا ہے وزارت داخلہ نے اتوار کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ کچھ ممالک میں کورونا معاملوں کی صورت حال کے پیش نظر سفر کی پابندی ہٹانے میں تاخیر ہو رہی ہے وزارت صحت نے بتایا کہ وہ صورت حال کے مطابق احتیاطی طریقہ کار کا نفاذ کرے گا۔ وزارت کے مطابق کچھ علاقوں کے لوگوں کو سفر کرنے کی اجازت دی جائے گی جن میں سرکاری افسر، ڈپلومیٹ اور بیمار لوگ شامل ہیں۔ بین الاقوامی پروازوں پر جزوی پابندی ہٹالی جائیگی اور ملک میں آمد و رفت کے لئے زمینی، بحری اور ہوائی سرحدوں کو کھول دیا جائے گا۔ سعودی عرب میں اس وقت کورونا انفیکشن کے معاملوں میں کمی آرہی ہے۔

اورنگ آباد میں صحافی راہل ڈولارے کی کورونا انفیکشن سے موت

اورنگ آباد، 14 ستمبر (یو این آئی) کورونا وائرس 'کووڈ-19' سے متاثر صحافی راہل ڈولارے کی پیر کو مہاراشٹر کے سرکاری میڈیکل کالج اور اسپتال (جی ایم سی ایچ) میں موت ہوگئی۔ وہ 49 سال کے تھے۔ ایک ہفتے پہلے کورونا وائرس سے متاثر ہونے کے بعد انہیں چکلٹھانہ کووڈ سینٹر میں داخل کرایا گیا تھا جس کے بعد ان کی طبیعت بگڑنے پر انہیں جی ایم سی ایچ بھیج دیا گیا۔ انہیں وینٹیلیٹر پر رکھا گیا تھا اور وہ نیمونیا سے متاثر تھے۔ انہوں نے آج صبح اپنی آخری سانس لی۔ ان کے خاندان میں بیوی اور دو بیٹیاں ہیں۔ پربھنی ضلع کے پورنا شہر کے رہنے والے مسٹر ڈولارے نے اپنی کریئر کی شروعات روزنامے گاوا کاری سے کی تھی جس کے بعد انہیں ترون بھارت اور دیشونتی بھیج دیا گیا۔ انہوں نے روزنامے سامنا کے اورنگ آباد ایڈیشن میں بھی اپنی خدمات دی تھیں۔ ان کے جانیے میڈیا شعبہ کو گہرا دھکا لگا ہے۔ ان کی آخری رسومات مکندواڑی شمشان گھاٹ پر کچھ لوگوں کی ہی موجودگی میں ادا کی جائیں گی۔ مہاراشٹر میں کووڈ-19 سے کسی میڈیا اہلکار کی یہ تیسری موت ہے۔ حال ہی میں دیا سے ہنگولی کے پوشیش پاٹل اور لاتور سوم ناتھ سوریہ ونشی کی کورونا انفیکشن کی وجہ سے موت ہوگئی تھی۔

کورونا میں پھر تیزی آنے والی ہے، ڈبلیو ایچ او کی تنبیہ

جینوا: (ایجنسیز) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے کہا ہے کہ یورپ میں اکتوبر اور نومبر میں کورونا وائرس کے باعث اموات میں اضافہ ہوسکتا ہے جبکہ برطانیہ نے کہا ہے کہ وہ دواساز کمپنی والنیوا سے کورونا ویکسین کی 19 کروڑ خوراکیں خریدے گا جن کی مالیت ایک ارب 30 کروڑ یورو بنتی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق کورونا کی وجہ سے اموات میں اضافے کے اس خدشے کا اظہار یورپ میں ڈبلیو ایچ او کی برانچ کے سربراہ ہانس کلوج نے کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس میں تیزی آنے والی ہے۔ اکتوبر اور نومبر میں زیادہ اموات ہو سکتی ہیں۔ ہانس کلوج کا کہنا تھا کہ "یہ ایک ایسا موقع ہے کہ

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
15 ستمبر 2020

انگلینڈ نے آسٹریلیا کو
دوسرے ون ڈے میں 24 رنز سے ہرایا

لندن، 14 ستمبر (یو این آئی) انگلینڈ نے اولڈ ٹریفورڈ میں اتوار کو روایتی حریف آسٹریلیا کے خلاف 24 رنز سے کامیابی حاصل کر کے تین میچوں کی ون ڈے سیریز 1.1 سے برابر کر لی ہے۔ انگلینڈ نے تین ون ڈے سیریز کے دوسرے میچ میں آسٹریلیا کو 24 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ ہی یہ سیریز 1-1 سے برابر ہوگئی۔ پہلے میچ میں آسٹریلیا نے 19 رنز سے کامیابی حاصل کی تھی۔ اب سیریز کا آخری اور فیصلہ کن ون ڈے 16 ستمبر کو مانچسٹر کے اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلا جائے گا۔ میچ میں 3 وکٹیں لینے والے انگلش بولر جوفرا آرچر کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ مانچسٹر میں کھیلے گئے سیریز کے دوسرے ون ڈے میچ میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا تو بیئر سٹو لغیر کوئی رن بنائے مچل اسٹارک کی وکٹ بن گئے۔ جیسن رائے نے 21 رنز ہی بنائے تھے کہ وکٹوں کے درمیان غلط فہمی کے نتیجے میں ان کی انگز تمام کو پہنچی اور انگلینڈ کی ٹیم 29 رنز پر دو وکٹیں گنوا چکی تھی۔ اس مرحلے پر جو روٹ کا ساتھ دینے کپتان ایون مورگن آئے اور دونوں نے مل کر اسکور 90 تک پہنچا دیا لیکن اس مرحلے پر انگلینڈ کی بیٹنگ لائن ڈگمگا گئی۔ 39 رنز بنانے والے روٹ کے بعد جوبٹلر بھی زیادہ دیر وکٹ پر نہ ٹک سکے جبکہ مورگن 42 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تو 117 رنز پر آدھی انگلش ٹیم پویلین لوٹ چکی تھی۔ سیم بلنگز کی ناکامیوں کا سلسلہ مزید دراز ہوگیا اور وہ محض 8 رنز بنا سکے جبکہ کرس ووکس 26 اور سیم کرن صرف ایک رن بنا سکے۔ 149 رنز پر 8 وکٹیں گرنے کے بعد انگلش ٹیم کی انگز جلد ختم ہوتی محسوس ہوتی تھی لیکن اس موقع پر عادل راشد اور ٹام کرن کی جوڑی آسٹریلین بالرز کی راہ میں حائل ہوگئی۔ دونوں کھلاڑیوں نے نویں وکٹ کے لیے 76 رنز کی شراکت قائم کی جس کی بدولت آسٹریلیا کی ٹیم مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 231 رنز بنا سکی، ٹام کرن نے 37 اور عادل راشد نے ناقابل شکست 35 رنز کی انگز کھیلی۔ آسٹریلیا کی جانب سے اسپنر ایڈم زمپا تین وکٹیں لے کر سب سے کامیاب بالر رہے جبکہ اسٹارک نے دو وکٹیں لیں۔ آسٹریلیا ہدف کا تعاقب شروع کیا تو جوفرا آرچر نے اپنی ٹیم کو ابتدا میں ہی دو کامیابیاں دلاتے ہوئے ڈیوڈ وارنر اور مارکس اسٹوئنس کی انگز کا خاتمہ کر دیا۔ اس مرحلے پر کپتان ایرون فنچ کا ساتھ دینے مارنس لبوشین آئے اور دونوں کھلاڑیوں نے 107 رنز کی شراکت قائم کرتے ہوئے اسکور کو 144 تک پہنچا کر اپنی ٹیم کی فتح کی امیدیں روشن کر دیں، تاہم اس مرحلے پر کرس ووکس کے تباہ کن اسپیل نے میچ کا نقشہ بدل دیا جنہوں نے بالترتیب 73 اور 48 رنز بنانے والے فنچ اور لبوشین کے ساتھ ساتھ گلین میکسویل کو بھی چلتا کر دیا جبکہ دوسرے اینڈ سے جوفرا آرچر نے مچل مارش کی اہم وکٹ حاصل کی۔ 144 رنز پر دو وکٹیں گنوانے والی آسٹریلین ٹیم 147 رنز پر 6 وکٹوں سے محروم ہو چکی تھی۔ اسکور ابھی 166 تک پہنچا تھا کہ سیم کرن نے یکے بعد دیگرے دو گیندوں پر پیٹ کمنز اور مچل اسٹارک کو ڈھیر کر دیا۔ ایلکس کیری نے کچھ دیر تک مزاحمت کی لیکن وہ بھی انگلینڈ کی ٹیم کو فتح کے حصول سے نہ روک سکے اور 36 رنز بنانے والے بلے باز کے آؤٹ ہونے کے ساتھ ہی آسٹریلیا کی پوری ٹیم 207 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ 2019 ورلڈ کپ کے بعد ون ڈے میں آسٹریلیا کا ریکارڈ اچھا نہیں رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کے بعد سے وہ 9 میں سے 3 میچ جیتی ہے اور 6 ہاری ہے۔ اس مدت کے دوران اس میں پانچ یا اس سے زیادہ میچ کھیلنے والی 14 ٹیموں میں جیت کی تیسری بدترین شرح ہے۔ دوسرے ون ڈے میں انگلینڈ نے 232 رنز کا ہدف دیا تھا۔ اس کے جواب میں آسٹریلیا کی اچھی شروعات نہیں تھی۔ ڈیوڈ وارنر مسلسل دوسرے ون ڈے میں فلاپ ہوئے۔ اس کے بعد کپتان ایرون فنچ (73) اور مارنس لبوشین (48) نے اچھی کارکردگی دکھائی۔ دونوں نے تیسری وکٹ کے لئے 107 رنز کی شراکت کی لیکن وہ ٹیم کو جیت نہیں دلا سکے۔ پوری ٹیم 48.4 اوورز میں 207 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ایک وقت میں ٹیم کا اسکور 2 وکٹوں پر 143 تھا لیکن اگلے 64 رنز میں ٹیم نے 8 وکٹیں گنوا دیں۔ انگلینڈ کی جانب سے کرس ووکس، جوفرا آرچر اور سیم کرن نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں۔ عادل راشد نے آخری وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل انگلینڈ کی ٹیم نے ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرنا شروع کی تھی اور نصف ٹیم 117 کے اسکور پر پویلین لوٹ گئی۔ اس کے بعد کپتان ایون مورگن نے سب سے زیادہ اسکور 42 اور جو روٹ نے 39 رنز بنا کر قابل احترام اسکور حاصل کیا۔ آخر میں ٹام کرن نے 37 اور عادل راشد نے 35 رنز بنائے۔ اسی کے ساتھ ہی آسٹریلیائی بولر ایڈم زمپا نے 3 اور مچل اسٹارک نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ جوش ہیزل ووڈ، پیٹ کمنس اور مچل مارش کو 1-1 کامیابی ملی۔

حکومت بے روزگار نوجوانوں کو تقسیم نہ کرے

روش کمار

بالآخر وزیر ریلوے پیوش گوئل کو اپنے ٹوئٹر ہینڈل پر محکمہ ریلوے میں بھرتیوں کے امتحانات کی تاریخ کا اعلان کرنا ہی پڑ گیا۔ ریلوے کے بھرتی امتحانات دینے والے کروڑہا نوجوان نا جانے کب سے ان کے ٹوئٹر ہینڈل پر درخواستیں کر رہے تھے مگر منتری جی نے اس پر کوئی توجہ نہیں دی۔ آپ خود ان کے ٹوئٹر ہینڈل پر جا کر ڈھونڈ سکتے ہیں کہ کبھی بھی طلبہ کو تیقن تک نہیں دیا۔

لوک سبھا انتخابات سے پہلے وزیر خود ہی بھرتیوں کا اعلان کرتے تھے لیکن اب ریلوے بورڈ کے چیرمین کے ویڈیو بیان پر ٹوئٹ کر کے صرف جانکاری دے دی حکومت ملازمتیں دینے کی پابند عہد ہے فکر یہ ہیکہ یہ سیاسی رسم بھی نہیں تھی۔ خیر پچھلے اتوار سے ہی طلبہ ٹوئٹر کی ٹائم لائن پر ٹرینڈ مہم چلا رہے ہیں۔ 35 تا 70 لاکھ ٹوئٹ کرنے کے بعد بھی پیوش گوئل چپ رہے تب طلبہ نے 5 ستمبر کو ٹھیک 5 بجے تھالی بجانے کا آندولن شروع کیا۔ ان میں نہ صرف ریلوے اور ایس ایس سی کے امتحانات کے ستائے طلبہ شامل تھے بلکہ کئی ریاستوں کے متعدد امتحانات کے ستائے ہوئے طلبا بھی شامل تھے۔ ان ریاستوں میں بی جے پی کی حکومتیں بھی ہیں اور کانگریس کی زیر اقتدار ریاستیں بھی جو امتحانات کی تاریخ سے لیکر امتحانات کامیاب کر کے جوائننگ کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان کے بارے میں کچھ نہیں کہا گیا۔ مرکز کی طرف سے نہ ہی ریاستی حکومتوں کی طرف کچھ کہا گیا، جیسے بیٹنگ امتحانات کی تیاری کرنے والے طلبہ کو کوئی تیقن نہیں ملا۔ لاک ڈاؤن کے بعد ریلوے نے اعلان کیا تھا کہ اس سال نئی بھرتیاں نہیں ہوں گی۔ سارے محکمہ جات میں عہدوں کی کٹوتی کی جارہی ہے۔ اس کے بعد بھی طلبہ نے امتحانات کی تاریخ کا وعدہ لے لیا تو راحت کی بات ہے۔ 15 دسمبر کی تاریخ ہے یعنی یہ امتحانات 2020 سے نکل کر 2021 کے سال میں چلے گئے ہیں۔ کب جوائننگ ہوگی کوئی نہیں جانتا کیونکہ وزیر ریلوے نے اس آندولن میں تمام معاون لوکو پائلٹ کی جوائننگ کا کوئی تیقن نہیں دیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات کی وجہ سے 2018 میں اس کا اعلامیہ نکلا تھا نوجوان کامیاب کر چکے تھے سارا عمل پورا کر چکے ہیں۔ صرف چھٹی دے کر انہیں ٹریننگ پر بھیجنا ہے تاکہ انہیں تنخواہ شروع ہو جائے۔ اس سب پر کچھ نہیں کہا گیا۔ ریلوے بورڈ کے صدر نشین نے جو اعداد و شمار دیئے ہیں ان سے کافی معلومات ملتی ہیں۔ جن تین امتحانات کی تاریخ کی بات کہی گئی ہے اس میں 140000 سے زیادہ عہدے ہیں جس کے لئے 2.45 کروڑ طلبہ نے درخواستیں دی ہیں۔ بورڈ کے ملازمین Covid کا بہانہ کر رہے تھے۔ انہیں یاد دلادوں کے ریلوے کی نان ٹکنیکل پاپولر زمرہ کے امتحان کے فارمس بھرنے کا کام اپریل 2019 میں پورا ہو چکا تھا۔ اس امتحان کو جون سے ستمبر 2019 کے وسط میں منظم کرنے کی تجویز تھی تب کووڈ۔19 کا نام و نشان نہیں تھا۔ پھر وہ امتحان وقت پر کیوں نہیں ہوئے۔ 2019 کے لوک سبھا انتخابات سے پہلے 2018 میں جو مخلوعہ جائیدادیں آئی تھیں تب بھی نوجوانوں نے کروڑہا فارمس داخل کئے تھے تب کتنی جلدی تشفیع ہو رہی تھی۔

آج اگر معاون لوکو پائلٹ کے امتحانات کامیاب کر کے گھر بیٹھے باقی نوجوانوں کی جوائننگ کی تاریخ کا اعلان ہوتا تب میں کہتا کہ طلبہ نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ مگر آپ غور کریں جوائننگ کی بات پر خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ اس لئے یہ جزوی کامیابی ہے۔ دوسرے دیگر امتحانات میں شامل طلبہ کے تیقن کے لئے بھی کچھ نہیں ملا کسی سرکار نے نہیں کہا۔ بیٹنگ امتحانات میں نشستوں کی تعداد کافی گھٹ چکی ہے۔ وہاں بھی ریلوے اور ایس ایس سی جیسا حال ہے اس لئے تاریخ کے اعلان سے یہ نا سمجھیں کہ ریلوے جوائننگ کو لیکر پابند عہد اور وعدہ کا پابند ہے۔ دوسری طرف کانگریس کی زیر اقتدار ریاستوں کو سرکاری ملازمتوں کے معاملہ میں کچھ الگ اور انقلابی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے تاکہ طلبہ میں اعتماد پیدا ہو۔ یہ طلبہ جو ریاست میں متاثر ہیں وہ مرکز سے بھی متاثر ہیں۔ میں نے پرائم ٹائم کے جاب سیریز کے دوران کئی مرتبہ کہا ہے اور فیس بک پر لکھا ہیکہ جب تک آپ اپنی اپنی امتحانات کی لڑائی لڑیں گے تب تک کچھ نہیں ہوگا۔ سب کو اپنی اور دوسرے کے امتحانات کے لئے لڑنا ہوگا۔ بہار کے نوجوان کو دہلی کے لئے اور مدھیہ پردیش کے نوجوان کو راجستھان کے لئے لڑنا ہوگا، ٹھیک ہیکہ اتحاد کا ایک منظر دیکھنے کو ملا لیکن کیا یہ اتحاد دوسرے امتحانات کے ستائے ہوئے نوجوانوں کے لئے برقرار رہے گا یا پھر سے اپنا اپنا ہوگیا جو حکومت چاہتی ہے کہ ایسے ہی ہو جائیں۔

اگر مرکزی اور ریاستی حکومتیں 20 امتحانات کے تعلق سے خاموشی اختیار کرتی ہیں اور صرف تین کی تواریخ کا اعلان کرتی ہیں تو کیا روش کمار اس تحریک کو ایک کامیاب تحریک قرار دے گا؟ یقیناً وہ انہیں کامیاب تحریک قرار نہیں دے گا۔ کئی لوگ تو اسے جزوی کامیابی قرار دیں گے کیونکہ اگر ہڑتال مکمل نہیں ہوتی ہے تو اسے جزوی کامیاب کہا جاتا ہے۔ ہاں یاد رکھو میں آپ طلبہ کو اس وقت تک مبارکباد نہیں دوں گا جب تک کہ آپ اس خوبصورت ملک کی جمہوریت کو اپنے لئے ہر کسی کے لئے بہتر نہیں بنائیں گے۔ ایسا ملک جس میں ماؤں اور بہنوں کا حق نہیں مارا جائے گا۔ کسی کے اظہار خیال کی آزادی کو نہیں دبایا جائے گا۔

یوگی کی نئی ہٹلر شاہی فورس
اتر پردیش اسپیشل سیکوریٹی فورس کا قیام

کیا آپ جانتے ہیں کہ اتر پردیش میں ایک نئی قسم کی پولیس فورس بنائی جارہی ہے؟ جس وقت بھارت میں لاکڈاؤن، کرونا وائرس اور میڈیا کے ذریعے کنگنا راناوت، سشانت سنگھ راجپوت اور ریا چکرورتی کا ڈرامہ چل رہا ہے، جس وقت بھارت کا مسلمان آپس میں لڑ مر رہا ہے، ایک دوسرے کی قبریں کھود رہا ہے تبھی بھارت میں بہت کچھ فسطائی ہو رہا ہے، جو معمولی نہیں ہے بلکہ مستقبل کے استعماری بھارت کی بھرپور پلاننگ ہے۔ ہند۔ چین نازک سرحدی تنازعہ، بے روزگاری، عوامی املاک کی نجکاری، بھارتی خزانے پر سرکاری لوٹ، جہاں برپا ہے وہیں اپوزیشن لیڈروں کی حیثیت رکھنے والوں کے خلاف ظالمانہ کریک ڈاؤن ہو رہا ہے، شرجیل امام اور خالد سیفی سے شروع ہونے والی گرفتاریاں پروفیسر آنند، گوتم نولکھا، اکھل گوگوئی سے ہوتے ہوئے عمر خالد تک جا پہنچی ہیں، یوگیندر یادو، راہل رائے، سیتارام یچوری اور پروفیسر اپوروانند جیسے قد آور لوگ ایجنسیوں کے نشانے پر آچکے ہیں دہلی پولیس کی چارج شیٹ میں انہیں دہلی فساد کا معاون سرغنہ تک قرار دیا جاچکا ہے، بھاجپا مخالف اور آر۔ ایس۔ ایس کی مخالفت کرنے والے قد آور لوگ جب پولیس اور ایجنسیوں کے ذریعے ٹارگٹ کیے جارہیں تب آپ کو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ

ہندوتوا کے india less opposition کے اقدامات ہیں یعنی عوام میں ظالم سرکار کے خلاف ایک بھی مؤثر آواز آزاد نہ رہے۔ اسی جانب تشویشناک قدم بڑھاتے ہوئے اب یوگی آدتیہ ناتھ کی خواہش پر اتر پردیش میں ایک مخصوص نوعیت کی سرکاری پولیس فورس تشکیل دی جارہی ہے جو جلد ہی چارج اپنے ہاتھ میں سنبھالے گی، اس کا نام UPSSF ہوگا یعنی اتر پردیش اسپیشل سیکوریٹی فورس۔

اس کے ذمے سرکاری عمارتوں دفتروں اور اہم ترین مقامات کی حفاظت ہوگی، اس قسم کی فورس پہلے مرکزی حکومت کے پاس ہوتی تھی جسے CiSF کہا جاتا تھا، اتر پردیش کی اسپیشل سیکوریٹی فورس، میٹرو، ایئرپورٹ، عدالتوں، مذہبی مقامات اور مالیاتی مراکز کی حفاظت کے نام پر بن رہی ہے، وہیں یہ بھی گنجائش دی جارہی ہے کہ پرائیویٹ ادارے بھی معاوضے کی بنیاد پر اسپیشل سیکورٹی فورس کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں، اس فورس کا ہیڈ کوارٹر لکھنؤ میں ہوگا اس فورس کا چیف ADG ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس رینک کا کوئی سینئر ہوگا، ابتدائی طور پر اس فورس کی 5 بٹالین تشکیل دی جارہی ہیں، اس فورس کا آفیشل اعلان اتر پردیش گورنمنٹ نے کر دیا ہے جس میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ فورس تشکیل دینا وزیر اعلیٰ یوگی کا خواب ہے،

اس فورس کا جو امر انتہائی تشویشناک اور اسے ہٹلر شاہی فورس بناتا ہے وہ اس کے اختیارات ہیں: اس فورس کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ بغیر کسی پیشگی وارنٹ کے کسی کو بھی گرفتار کر سکتی ہے، کسی کے بھی یہاں تلاشی لے سکتی ہے، سرکاری اجازت کے بغیر کورٹ/ عدلیہ بھی اسپیشل سیکوریٹی فورس کے آفیسروں کی کارروائی میں مداخلت نہیں کر سکتی " سوال یہ ہیکہ یہ اسپیشل یوگی فورس کونسی کارروائیاں کرنے والی ہے جس عدلیہ تک کے عمل دخل سے بھی آزاد کیا جارہا ہے اور ایسے کونسے مقاصد اس کے پیش نظر ہیں کہ کورٹ کو بھی اس قابل نہیں سمجھا جارہا ہے کہ اس کے پاس ان مقاصد کی نگرانی کا اختیار ہو؟

اس فورس کے قیام پر ساؤتھ ایشیا کے معروف فوٹو جرنلسٹ الطاف قادری نے لکھا ہے کہ: " کشمیر ماڈل اتر پردیش میں نافذ ہونے جارہا ہے" ہماری نظر میں یہ اسپیشل سیکورٹی فورس آئین ہند کی سخت توہین ہے اور اس کے بالکلیہ خلاف ہے آئین ہند کا، آرٹیکل 22 کہتا ہے:

Article22)1(and22)2(hasthebelowprovisions.
Well,apersoncannotbearrestedandalsodetainedwithoutbeing informedwhyheisbeingarrestedHoweverapersonwhois arrestedcannotbedeniedtobedefendedbythelegalpractitioner ofhischoice.Infact,thismeansthatthearrestedpersonhasthe righttohirethelegalpractitionertodefendhimself/ herself.Well, everypersonwhohasbeenarrestedwillbeproducedbeforethe nearestmagistratewithinthe24hours.Thecustodyofthe detainedpersoncannotbebeyondthesaidperiodexceptbythe authorityofmagistrate.

آئین کی اس دفعہ کے مطابق کسی بھی شخص کو پولیس یہ بتائے بغیر گرفتار نہیں کر سکتی کہ اس کا جرم کیا ہے؟ گرفتار شدہ کا حق ہیکہ وہ اپنی پسند کا قانونی وکیل اپنی دفاع کے لیے ساتھ لے، جسے بھی گرفتار کیا جائے چوبیس گھنٹوں میں مجسٹریٹ کورٹ میں پیش کرنا ضروری ہے، مجسٹریٹ کورٹ کے بغیر اسے زائد تحویل میں نہیں لیا جاسکتا" یہ تو اس فورس کے غیر قانونی ہونے کی قانونی اور آئینی دلیل ہے، سوال یہ ہیکہ کیا یوگی راج والے اتر پردیش میں آئین ہند کی دفعہ ۲۲ نافذ نہیں ہوتی ؟! اس پر عدالتوں کو از خود نوٹس لینا چاہیے۔ اس قسم کی فورس کی تاریخ بھی جان لیجیے: ایسی فورس پہلے برطانوی عہد کے ہندوستان میں ہوا کرتی تھی جب فرنگی ظالموں کا ہندوستان پر قبضہ تھا تب ۱۹۱۹ میں ایک رولٹ ایکٹ مشہور ہوا تھا جس کے تحت فورسز کو اختیار تھا کہ وہ کسی بھی فرد کو بلا عدالتی کارروائی اور قانونی مراحل کے بغیر حراست میں لے سکتے ہیں ۔سوال یہ ہیکہ کیا یوگی آدتیہ ناتھ برطانوی استعمار کی تقلید کر رہے جنہوں نے ہندوستان پر غاصبانہ قبضہ کیا تھا، کیا ہندوستان میں وزارتی سطح سے کھلے عام برٹش استعمار کے طرز کو فوقوکرنا ملک سے غداری نہیں ہے؟ جو ظالمانہ غنڈہ گردی پر مبنی قانون جنگلی جرائم کے تحت انگریزوں نے ہندوستان کی عوام کے خلاف بنایا تھا وہی قانون یوگی سرکار نے کیوں بنایا؟ ماورائے عدالت سیکوریٹی فورسز کی تشکیل اور بے لگام اختیارات کے ساتھ کارروائیوں کا چلن ملک میں نازیوں اور برطانوی ایمپائر والے پولیس اسٹیٹ کے استبدادی نظام کو نافذ کرنے کی کوشش ہے، جو کہ ہٹلر شاہی طریقہ ہے، ملک میں فسطائیت کا رنگ سسٹم سے لیکر ملک کی املاک پر گہرا ہوتا جارہا ہے، لیکن یہ کبھی شرمناک صورتحال ہیکہ آنے والی غلامی، جبر و استبداد سے لوگوں نے شتر مرغ کی طرح آنکھیں بند کر رکھی ہیں، چند لمحات کی شہرت اور پذیرائی کے لیے لوگ فیصلے کر تمہیں ظلم کا شکار ہونے والوں کی تائید و حمایت بید یکھ کر کی جاتی ہیکہ اپنا والا بندہ ہے کیا؟ تنگیمی، مسلکی اور علاقائی عصبیتیں غالب آچکی ہیں، اسلامی نسبت ٹوٹ رہی ہے، جب ان سنگین حالات کی جانب متوجہ کرنے کی کوشش کی جائے تو کچھ لوگ ڈر جاتے ہیں اور شکوہ کرتے ہیں کہ کیوں ڈرا رہے ہو؟ کاش کہ آپ، صورتحال کی نزاکت کو سمجھیں اور حقیقی ڈراونے مستقبل سے اپنی نسلوں کو بچانے کے لئے متحد، منظم اور متحرک ہو جائیں یوگی آدتیہ ناتھ نے برٹش ایمپائر کے طرز کو اختیار کر کے واضح کر دیا ہے کہ آنے والے وقت میں آر۔ ایس۔ ایس کا برہمنی بالادستی والا ہندوتوائی نظام کونسے عہد کی طرح ہوگا۔

دھونی کے نقش قدم پر چلنا چاہتا ہوں: ڈیوڈ ملر

دبئی، 14 ستمبر (یو این آئی) جنوبی افریقہ کے بلے باز ڈیوڈ ملر نے سابق ہندوستانی کپتان مہندر سنگھ دھونی کو کھیل کا بہترین فنشر قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ میچ فنش کرنے کے معاملے میں دھونی کے نقش قدم پر چلنا چاہتے ہیں اور جیت کے لئے درکار ہدف کے تعاقب میں پرسکون رہنے کا ہنر سیکھنا چاہتے ہیں۔ مہندر سنگھ دھونی کی جیت کی مہارت کے قائل جنوبی افریقہ کے ڈیوڈ ملر ہدف کے تعاقب میں دباؤ کا سامنا کرتے ہوئے پرسکون رہنے کی خوبی سیکھنا چاہتے ہیں۔ ملر 19 ستمبر سے شروع ہونے والی انڈین پریمیر لیگ میں راجستھان رائلز کے لئے کھیلیں گے۔ وہ آٹھ سال کنگز الیون پنجاب کی ٹیم میں کھیلے تھے۔ انہوں نے ای ایس پی این کرک انفو کو بتایا کہ میں دھونی کے کھیل کے طریقہ کار کا قائل ہوں۔ وہ دباؤ کے لمحوں میں بھی پرسکون رہتے ہیں۔ میں بھی اسی طرح میدان میں اترنا چاہتا ہوں۔ ملر نے کہا کہ بطور بیٹسمین ان کی بھی طاقت اور کمزوریاں ہیں۔ میں ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ان کی طرح بیٹنگ کرنا چاہتا ہوں۔ میں ان جیسا فنشر ' بننا چاہتا ہوں۔

جنوب مشرقی ایشیا میں
امریکہ کو چین سے شکست کیوں ہوئی

آصف اللہ خان

امریکہ نے جنوب مشرقی ایشیا میں چین کو کھلی آزادی دے دی ہے اور اب اس علاقہ میں اپنے گمشدہ اثر و رسوخ کے احیاء کے لئے کوشاں ہے جیسا کہ وزیر خارجہ امریکہ مائیک پامپیو کے حالیہ ٹیلی فون پر کئی ایشیائی ممالک کے وزرائے خارجہ سے بات چیت سے پتہ چلتا ہے لیکن کیا یہ بات چیت بہت معمولی اور کافی تاخیر سے کی جانے والی کوشش ہے۔ صدر امریکہ ڈونالڈ ٹرمپ کو جنوب مشرقی ایشیا میں چین کے مقابلہ میں شکست ہوئی ہے۔ اپنی صدارت کے پہلے دن ہی انہوں نے بین بحرالکاہل تجارتی شراکت داری (پی پی پی) معاہدے کو منسوخ کر دیا۔ پارٹی خطوط سے بالاتر ہو کر ارکان امریکی سینٹ نے ان کے اس فیصلے پر تنقید کی۔ آنجہانی جان میک کین (ری پبلکن) نے اسے ایک سنگین غلطی قرار دیا تھا جس کے دیرپا اثرات امریکی معیشت پر اور دفاعی موقف پر ایشیائی بحرالکاہل کے علاقہ میں مرتب ہوں گے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن سینیٹ شیرڈ براؤن نے کہا کہ آخر کار اس علاقہ پر چین کا اثر و رسوخ قائم ہو جائے گا۔ ٹی پی پی جس کا نظریہ صدر بارک اوباما نے پیش کیا تھا اہم اقدام سمجھا جاتا تھا جو چین کے جنوب مشرقی ایشیا کے علاقہ میں معاشی و دفاعی رسوخ کا مقابلہ کرنے کے لئے چین کے خلاف پیش کیا گیا تھا۔ چین نے دانستہ طور پر خود کو اس معاہدے سے باہر رکھا تھا تاکہ 11 ممالک کو زیادہ موقع فراہم کیا جائے اور وہ ایک بہتر معاشی متبادل کے طور پر ابھر آئیں۔

کشور محبوبانی نے جولی کوان یو اسکول برائے عوامی پالیسی کے ڈین ہیں اور نیشنل یونیورسٹی آف سنگاپور میں تعینات ہیں، انہوں نے اپنی تصنیف ''کیا چین کو فتح ہوگی؟: جیتنی چیالنج جو امریکی برتری کو دیا گیا'' میں تحریر کیا ہے کہ امریکہ ٹی پی پی سے ترک تعلق کر رہا ہے۔ سب سے زیادہ کامیابی چین کو حاصل ہوگی۔ اس کے بارے میں کوئی شک نہیں۔ اپنی ایک رپورٹ میں بلومبرگ نے تحریر کیا کہ ٹرمپ نے ٹی پی پی سے ترک تعلق کیوں کر لیا؟ یہ چین کے لئے ایک تحفہ ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے اس علاقہ سے پسپائی اختیار کر لی ہے اس سے سیاسی اور معاشی خلاء پیدا ہوگا جسے چین خوشی سے بھر دے گا اور جیسا کہ توقع تھی کہ چین کرے گا۔ اس علاقہ پر اس کا معاشی اور سیاسی اثر و رسوخ قائم ہوگیا ہے۔ وزیر اعظم جاپان شنزو ایبے نے انتہائی راست بازی سے کہا کہ ''اس بات میں کوئی شک نہیں کہ توجہ کا مرکز چینی زیر قیادت معاہدے پر منتقل ہو جائے گا'' اور اس کے بعد چین سے تجارت کے لئے دیگر 12 ایشیائی ممالک بشمول جاپان، آسٹریلیا، ہندوستان مذاکرات کریں گے۔ علاقائی جامع معاشی شراکت داری امریکہ کے ساتھ جو اس معاہدے کا رکن نہیں ہوگا، ہوگی اور ہندوستان کے ساتھ بات چیت کی جائے گی جس نے لمحہ آخر میں اس معاہدے سے پسپائی اختیار کی تھی۔ اس سے چین کے اثر و رسوخ میں بہت زیادہ اضافہ ہوگا۔ وہ علاقائی اعتبار سے مشرقی ایشیائی نظام میں سب سے وسیع معیشت بن جائے گا۔

جنوبی بحر چین کے تنازعہ میں ویتنام، ملیشیا، فلپائن اور برونی اہم مدعی ہیں۔ انہوں نے امریکہ۔ چین تنازعہ میں پسپائی اختیار کرنے سے انکار کر دیا۔ وزیر خارجہ ملیشیا حسام الدین حسین نے کہا کہ ملیشیا پسپائی اختیار کرنا اور بڑی طاقتوں کے درمیان تنازعہ کے جال میں پھنسنا نہیں چاہتا جبکہ صدر فلپائن راڈریگو ڈیوٹیرٹ نے فلپائنی بحریہ کو حکم دیا کہ امریکہ زیر قیادت فوجی مشقوں میں جو جنوبی بحر چین میں منعقد کی جارہی ہیں، شرکت نہ کریں۔ صدر کا یہ حکم اب بھی برقرار ہے کہ ہم کو جنوبی بحر چین کی جنگی مشقوں کا حصہ نہیں ہونا چاہئے۔ سوائے اس کے کہ یہ مشقیں ہماری قومی آبی حدود میں کی جائیں یا ہمارے سواحل سے 12 میل دور ہوں۔ وزیر دفاع ڈیفنس لارینزانا نے کہا کہ بروئی میں بھی بھی اپنا دعویٰ پر زور انداز میں پیش نہیں کیا۔ واحد ناراضگی کی صدا ویتنام کی جانب سے اٹھائی گئی جسے چین کے انتہائی دباؤ کا نتیجہ سمجھا جاتا ہے۔ حال ہی میں ویتنام نے اتفاق کیا ہے کہ تقریباً ایک ارب ڈالر دو بین الاقوامی تیل کمپنیوں کو ادا کرے گا، جبکہ انہوں نے جنوبی بحر چین کی کارروائیوں سے چین کے دباؤ کے تحت ترک تعلق کر لیا ہے۔ سنگاپور اور انڈونیشیا جو جنوبی بحر چین کے مدعی نہیں ہیں واضح طور پر اس تنازعہ سے دوری اختیار کر لی ہے۔ وزارت خارجہ کے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ''سنگاپور ایک مدعی ملک نہیں ہے، ہم کسی کی بھی تائید نہیں کرتے جو علاقائی دعوے میں ایک دوسرے سے مسابقت کر رہا ہے'' جبکہ وزیر خارجہ انڈونیشیا ریٹنو مسعودی نے اپنے ٹوئٹر پر تحریر کیا کہ انہوں نے دو مسائل پامپیو کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران اٹھائے تھے، ایک تو ویکسین کی تیاری تھی علاوہ ازیں تجارتی اور سرمایہ کاری کی سطح پر بیشتر تجزیہ نگاروں نے تحریر کیا ہے کہ ریٹنو جنوبی بحر چین تنازعہ سے ترک تعلق کر رہی ہیں لیکن یہ انڈونیشیا کے امریکہ۔ چین مسابقت کے تئیں متوازن رویہ اختیار کرنے کا حصہ نہیں ہے''۔ پروفیسر بین الاقوامی قانون برائے یونیورسٹی آف انڈونیشیا بکماہنو جوہانا نے کہا کہ پامپیو سنگاپور اور انڈونیشیا کی چین کے مخالف جدوجہد کے لئے تائید نہیں حاصل کر سکے کیونکہ دونوں ایشیائی ممالک نے غیر جانبدار رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کو عظیم تر تائید جنوب مشرقی ایشیائی ممالک سے حاصل کرنی ہوگی۔ اگر وہ چین کو یہ پیغام دینا چاہتا ہے کہ جنوبی بحر چین پر اس کا غلبہ رہے گا۔ پامپیو کی حکمت عملی کا وزن ناپتے ہوئے چھونگ نے بھی کہا کہ چین کو چیلنج کرنا ان اقدار اور جمہوریت کے سلسلہ میں جو جنوب مشرقی ایشیائی ملک نے اس علاقہ میں ترک کر دی ہیں مشکل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ''ہم اسی طرح پسپائی اختیار نہیں کریں گے جیسی کہ امریکہ کو آسیان میں دیکھنے کی توقع ہے''۔ انہوں نے کہا کہ ''یہ پوری چین کے ساتھ صف آرائی اس وقت شروع ہوئی جبکہ یہ لڑائی ہماری دہلیز تک پہنچ گئی، میں نہیں سمجھتا کہ یہ آسیان کا راستہ اختیار کرے گی''۔

افسانچے

شکیل مصطفی (مالیگاؤں) 9892351620

وائے پلس سیکوریٹی

دو رام بھکت آپس میں بات چیت کر رہے ہیں۔

پہلے نے دوسرے سے کہا،

حضور، آپ کے عہد میں بابری مسجد رام مندر کا برسوں سے برسر پیکار مسئلہ کا فیصلہ ہوا۔ نئی تعلیمی پالیسی کا زمان ہوا۔

سطح غربی سے نیچے گذار رہے لوگوں کو اس لاک ڈاؤن میں مفت اناج ملا۔

خواتین کو لگاتار تین ماہ تک ۵۰۰ روپے ملے۔

دوسرا رام بھکت خوش ہوا اور کہا،'' آپ بولتے جائیے میں بغور سن رہا ہوں۔''

آپ کے بولنے سے میری عوام میں کتنی مقبولیت ہے مجھے احساس ہو رہا ہے۔ ان کے لیے میں اور کیا کر سکتا ہوں وہ بولے۔

پہلے رام بھکت نے ایک معروف بیرونی کی طرف اشارہ کیا جو دوسرے رام بھکت کا نام نمو نمو، نمو جپ رہی تھی۔ پھر کہا، حضور اس کے لیے کچھ کیجیے یہ آپ کی بڑی مُرید ہے۔

دوسرے بھکت نے کہا، میں اپنے مریدوں کی حفاظت کے لیے وائے پلس سیکوریٹی فراہم کرتا ہوں۔

پیشاب

ایک

روزنامہ ورقِ تازہ
قومی
15 ستمبر 2020
वरक -ए- ताजा

تھیم نے یوایس اوپن کے نئے کنگ کا اعزاز حاصل کرلیا

نیویارک، 14 ستمبر (یو این آئی) آسٹریا کے ڈومینک تھیم نے اتوار کے روز جرمنی کے الیگزینڈر زیویریو کے خلاف اتوار کو 2 سیٹ سے پچھڑنے اور فیصلہ کن سیٹ میں 3-5 سے پیچھے رہنے کے باوجود زبردست واپسی کرتے ہوئے 2-6، 4-6، 6-4، 6-4، 36، 67 (6) شکست دے کر سال کے آخری گرینڈ سلیم یو ایس اوپن کا نئے کنگ کا اعزاز حاصل کرلیا۔ آسٹریا کے نامور ٹینس سٹار اور میگا ایونٹ کے سیکنڈ سیڈ ڈومینک تھیم نے پہلی مرتبہ یوایس اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا۔ انہوں نے میینز سنگلز فائنل میں جرمنی کے الیگزینڈر زویریو کو شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا گرینڈ سلام ٹائٹل اپنے نام کیا۔ امریکہ میں یوایس ٹی اے بلی جین کنگ نیشنل ٹینس سینٹر میں کھیلے گئے میگا ایونٹ کے میینز سنگلز فائنل میچ میں آسٹریا کے سیکنڈ سیڈ ڈومینک تھیم نے عصاب شکن مقابلے کے بعد 3 2 سالہ جرمن حریف کھلاڑی الیگزینڈر زیویرو کو شکست دی۔ ڈومینک تھیم نے ابتدائی دو سیٹس میں جرمن کھلاڑی کے ہاتھوں شکست کے باوجود اگلے سٹریٹ سیٹس میں کامیابی حاصل کی۔ ڈومینک تھیم کی فتح کا سکور 2-6، 4-6، 6-4، 6-4، 3 اور 7-6 (8-6) تھا۔ دونوں کھلاڑیوں کے درمیان فائنل میچ 4 گھنٹے اور 2 منٹس تک جاری رہا۔ ڈومینک تھیم نے اس کامیابی کے بعد اپنے ٹینس کیریئر کا پہلا گرینڈ سلام ٹائٹل بھی اپنے نام کرلیا۔ اس سے قبل 27 سالہ فاتح کھلاڑی تھیم نے 2018 اور 2019 کے فرنچ اوپن کا فائنل اور رواں سال کے پہلے گرینڈ سلام آسٹریلین اوپن کا فائنل بھی کھیل چکے ہیں تاہم اس میں ان کو کامیابی حاصل نہیں ہوسکی تھی۔ ورلڈ نمبر 3 ڈومینک تھیم آسٹریا سے پہلے کھلاڑی ہیں جنہوں نے یوایس اوپن سنگلز کا اعزاز حاصل کیا۔ یہ ان کا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل ہے۔ انہوں نے ایک سنسنی خیز فائنل میں جرمنی کے الیگزینڈر زیویرو کو 2-6، 6-4، 46، 36، 67 (6) سے شکست دی۔ 71 سال بعد یوایس اوپن کے فائنل میں پہلے دو سیٹ ہارنے کے بعد ایک کھلاڑی نے ٹائٹل اپنے نام کیا۔ اس سے قبل پی گونزالیز نے 1949 میں یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ فاتح کا فیصلہ پہلی بار ٹائی بریکر کے ذریعے کیا گیا تھا۔ ستائیس سالہ تھیم 6 سالوں میں گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ جیتنے والے پہلے کھلاڑی ہیں۔ اس سے پہلے 2014 میں مارن سلچ نے یہ کارنامہ کیا تھا۔ اس کے بعد کروشیا کے کھلاڑی نے یوایس اوپن کے فائنل میں جاپان کے کیی نشیکوری کو شکست دی تھی۔ اس سے پہلے تھیم تین گرینڈ سلیم فائنل میں ہارے تھے۔ انہیں رواں سال آسٹریلین اوپن میں نووک جوکووچ نے شکست دی تھی۔ اسی دوران وہ 2018 اور 2019 میں فرنچ اوپن کا فائنل بھی ہارے تھے۔ زیویرو نے یہی فائنل میں اسپین کے پابلو کیریئو بوستا کو 3-6، 6-3، 6-2، 6-3 سے ہرایا جبکہ دوسرے یہی فائنل میں آسٹریا کے ڈومینک تھیم نے روس کے ڈینئیل میدویدیف کو 6-7، 6-7، 2-6 سے شکست دی تھی۔ تھیم دو سال قبل فرنچ اوپن کے فائنل میں رافیل نڈال سے ہار گئے تھے جبکہ اس سال انہیں آسٹریلیائی اوپن کے فائنل میں عالمی نمبر ایک نووک جوکووچ نے شکست دی تھی۔ 23 سالہ زویریو پچھلے 10 سالوں میں گرینڈ سلیم فائنل کھیلنے والے کم عمر کھلاڑی تھے۔ لیکن انہیں شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس سے قبل یہی فائنل میں انہوں نے اسپین کے پابلو کیریئو بوستا کو دو سیٹوں سے 3-6، 6-2، 6-3، 6-4، 6-3 سے شکست دی۔ یہ پہلی بار زیویریو کیریئر میں ہوا جب انہوں نے دو سیٹ سے پیچھے رہنے کے بعد میچ جیتا۔ یوایس اوپن کو 17 سالوں میں پانچواں نیا فاتح ملا۔ 2004 اور 2019 کے درمیان 16 برسوں میں بریگیڈ تھری جوکووچ، فیڈرر اور نڈال نے 12 ٹائٹل اپنے نام کئے۔ جوآن مارٹن ڈیل پوٹرو (2009)، اینڈی مرے (2012)، مارن سلچ (2014) اور اسٹین واورینکا (2016) باقی چار مواقع پر چیمپئن تھے۔ 2004 سے 2008 تک، فیڈرر مسلسل پانچ سال تک اس اعزاز کے حامل رہے۔ اسی دوران نڈال نے 2010، 2013، 2017، 2019 میں 4 بار ٹورنامنٹ جیتا تھا۔ جوکووچ نے 2011، 2015 اور 2018 میں یوایس اوپن پر قبضہ کیا۔ یہ 16 سال میں پہلا موقع تھا جب ٹینس کے بگ تھری نووک جوکووچ، راجر فیڈرر اور رافیل نڈال کسی گرینڈ سلیم کے کوارٹر فائنل میں نہیں پہنچ سکے تھے۔ 2004 کے فرانسیسی اوپن میں تینوں پہلے کوارٹر فائنل نہیں کھیلے تھے۔ اس کے بعد فیڈرر کو تیسرے راؤنڈ کے میچ میں گسٹاویو کیوئرن نے شکست دی۔

امارت شرعیہ ہند کے ناظم مولانا معزالدین احمد کی وفات نقصان عظیم: جمعیۃ علماء ہند

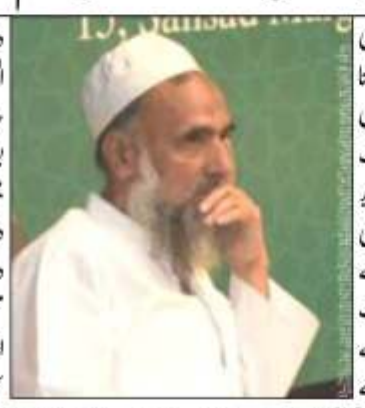

نئی دہلی 14 /ستمبر، امارت شرعیہ ہند کے ناظم اور جمعیۃ علماء ہند کی مجلس عاملہ کے اہم رکن مولانا معزالدین احمد نے دہلی کے میکس ہسپتال میں اتوار کی صبح آخری سانس لی اور تدفین سوموار کی صبح قبرستان اہل اسلام دہلی گیٹ نئی دہلی میں حسب دستور عمل میں آئی، ان کی موت حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے ہوئی۔ وہ 58 / سال کے تھے، مولانا کا آبائی وطن دتلو پور ضلع بلرام پور ہے، پسماندگان میں والدین، چار بھائی، بیوہ، ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں، اولاد ابھی کم عمر اور زیر تعلیم ہیں۔ آج صبح ان کی لاش میکس ہسپتال سے لائی گئی، امیر الہند حضرت مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری صدر جمعیۃ علماء ہند نے نماز جنازہ پڑھائی، نماز جنازہ میں مولانا مفتی محمد سلمان منصور پوری، مولانا نیاز احمد فاروقی، مولانا حکیم الدین قاسمی، مولانا مفتی محمد عفان منصور پوری، مولانا سید محمد مدنی، مولانا عبدالحمید نعمانی، قاری محمد یامین، سید ذین مدنی دیوبند، مولانا اسجد قاسمی پسونڈہ، مولانا عبداللہ اسامہ کانپور، مفتی ذکاوت، مولانا مرحوم کے والد مولانا عبدالحمید سمیت دہلی واطراف کے کئی اہم علماء شریک ہوئے۔ ان کی وفات حسرت آیات پر امیر الہند مولانا قاری سید محمد عثمان منصور پوری اور جنرل سکریٹری مولانا محمود مدنی نے گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ ان کی رحلت امارت شرعیہ ہند اور جمعیۃ علماء ہند کے لیے بالخصوص اور دینی وملی حلقے کے لیے بالعموم نقصان عظیم ہے۔ مولانا مرحوم معاملہ فہم، سنجیدہ، متین اور اصول پسند شخصیت کے مالک تھے۔ وہ اخلاق، اخلاص اور سادگی کے پیکر تھے۔ دینی وفقہی علوم میں ان کو باری تعالی نے خاص دسترس عطا کی تھی، وہ کتابوں کا کثرت سے مطالعہ کرتے: ہر وقت کتابوں میں گھرے رہتے، ٹھوس اور مدلل گفتگو فرماتے اور ان کی رائیں اکثر معاملوں میں نہایت اہم ہوتیں اور جب بھی کوئی مشکل مسئلہ ان کے سامنے پیش کیا جاتا تو وہ ان کو آسان اور سہل بنا دیتے۔ جمعیۃ علماء ہند کے لیے ان کی بیش بہا خدمات ہیں، وہ جمعیۃ علماء ہند، اس کی تاریخ، جمعیۃ کے دستور پر گہری نگاہ رکھتے تھے، بہت ساری باتیں ان کو ازبر یاد تھیں۔ مولانا مرحوم کی نگرانی میں گزشتہ تیس سالوں سے لگاتار ادارہ المباحث الفقہیہ جمعیۃ علماء ہند کے زیر اہتمام سلگتے ہوئے مسائل پر کئی فقہی اجتماعات منعقد ہوئے، انھوں نے مسائل کی تحقیق وتنقیح اور اجتماعات کے انعقاد میں بڑی جانفشانی سے خدمت انجام دی ہے۔ انھوں نے جمعیۃ علماء ہند کی صد سالہ تقریبات کے تحت منعقد ہونے والے سیمیناروں میں بڑا کردار ادا کیا، سیمیناروں میں جمع شدہ مقالات کی ترتیب وتحقیق میں بھی مرتبین کو ان کی رہ نمائی حاصل رہی جس کی وجہ سے تذکرہ ابوالمحاسن مولانا محمد سجادؒ، بہاری، تذکرہ مولانا سید محمد میاںؒ دیوبندی، تذکرہ محدث اعظمیؒ، تذکرہ مولانا احمد سعید دہلویؒ جیسی کتابیں منظر عام پر آئیں۔ صدر جمعیۃ علماء ہند اور ناظم عمومی نے مولانا مرحوم کے اہل خانہ کی خدمت میں تعزیت مسنونہ پیش کی ہے، ان کے پسماندگان کے ساتھ پوری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے بارگاہ رب العلمین میں دعا گو ہیں کہ مرحوم کو جنات علیا میں مقام اعلی فرمائیں اور ان کے بچوں کو صبر جمیل عطا فرمائیں اور ان کو خصوصی پناہ میں لیتے ہوئے دارین کی سعادت سے سرفراز فرمائیں۔ مولانا محمود مدنی جو بیرونی سفر پر ہیں، انھوں نے مولانا کی رحلت بدائی پر خصوصی طور سے قلق و اضطراب کا اظہار کیا ہے اور اسے دفتر جمعیۃ علماء ہند اور اپنا ذاتی نقصان بتایا ہے۔ مولانا معزالدین احمد مرحوم کا مختصر تعارف: مولانا معزالدین احمد 1962ء میں دتلو پور ضلع گونڈہ یوپی (جواب بلرام پور ضلع میں واقع ہے) میں دیندار گھرانے میں پیدا ہوئے، والد کا نام مولانا عبدالحمید ہے۔ 1985ء میں دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہوئے، اس سے قبل ابتدائی تعلیم دارالعلوم فرقانیہ گونڈہ اور جامع العلوم پٹکاپور کانپور میں حاصل کی، وہ حافظ قرآن بھی ہیں۔ فراغت کے بعد 1986ء میں دارالعلوم دیوبند میں معین مدرس رہے، اسی سال دیوبند میں کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند کا تاسیسی اجلاس منعقد ہوا تو انھوں نے اس کے انعقاد میں اپنے حصے کا اہم کردار ادا کیا، اسی سال دیوبند کی مدنی مسجد میں حضرت فدائے ملت مولانا سید اسعد مدنیؒ نے ان کا نکاح پڑھایا۔ 1987ء میں فدائے ملت حضرت مولانا سید اسعد مدنیؒ کی دعوت پر جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر سے وابستہ ہوئے، ان کو امارت شرعیہ ہند کی ذمہ داری سونپی گئی، اس کے ساتھ انھوں نے مدرسہ حسین بخش نزد جامع مسجد دہلی میں فقہ وحدیث کا درس دینے کی بھی ذمہ داری نبھائی، لیکن یہ سلسلہ طویل عرصے تک نہیں چلا۔ 3 /اگست 1992ء کو امارت شرعیہ ہند کے اجلاس شوری زیر صدارت امیر الہند حضرت مولانا سید اسعد مدنی نور اللہ مرقدہ میں ان کو باضابطہ امارت شرعیہ ہند کا ناظم نامزد کیا گیا۔ وہ تادم واپسیں 28 / سال تک اس عہدہ پر رہے، اس کے علاوہ مولانا مرحوم نے ادارہ المباحث الفقہیہ جمعیۃ علماء ہند کی بھی ذمہ داری نبھائی، جس کے زیر انتظام گزشتہ تیس سالوں میں کئی اہم اور معرکۃ الآراء مسائل پر اجتماعات منعقد ہو چکے ہیں۔ ان کے پسماندگان میں والدین، بیوہ اور دو بچوں کے علاوہ چار بھائی بھی بقید حیات ہیں۔ مولانا مرحوم امارت شرعیہ ہند کے زیر اہتمام قائم رویت ہلال کمیٹی کے بھی کنوینر تھے۔ وہ "خطبات فدائے ملت" کے مرتب ہیں جو مولانا اسعد مدنیؒ کی تقاریر ومواعظ کا مجموعہ ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے باری مسجد اور تالا بندی" مرزا قادیانی سے متعلق فتاوی اور فیصلے اور "ختم نبوت کی [illegible] پر چارٹ" سمیت متعدد رسالے مرتب کیے۔

آؤٹ لک رینکنگ: مانو مسلسل دوسرے سال 25 سرکردہ جامعات میں شامل

پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج کا اظہار مسرت

حیدرآباد، 4 1 ستمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ایسی واحد لسانی جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آؤٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 4 2 واں مقام عطا کیا ہے۔ اردو یونیورسٹی مسلسل دوسرے سال مرکزی جامعات کی 25 سرکردہ یونیورسٹیز کی فہرست میں شامل ہوگئی ہے۔ آؤٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں تعلیمی وتحقیقی عمدگی، صنعت کے ساتھ رابطہ اور پلیسمنٹ، انفراسٹرکچر اور سہولیات بحکرانی وداخلے اور تنوع ورسائی جیسے معیارات کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے جسے آؤٹ لک ویب سائٹ https://magazine.outlookindia.com/ پر حال ہی میں جاری کیا گیا۔ یو جی سی کے مطابق ہندوستان میں اس وقت 54 مرکزی جامعات ہیں۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی ویب سائٹ پر فی الحال سنسکرت کی تین، ہندی کی ایک اور انگریزی و بیرونی السنہ کی ایک مرکزی جامعات کے نام موجود ہیں۔ پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، وائس چانسلر انچارج نے اس کامیابی پر طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھا دی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ مانو کی جانب سے مسلسل دوسرے برس ملک گیر سطح پر عمدہ رینک کا حصول اعلی سطح پر اردو ذریعہ تعلیم کی کامیابی کے تعلق سے تمام شکوک و شبہات کا ازالہ کرتا ہے۔ پروفیسر صدیقی محمد محمود، رجسٹرار انچارج نے اس کامیابی کے لیے طلبہ، ریسرچ اسکالرس، اساتذہ، عہدیداروں اور غیر تدریسی عملے کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ مانو اردو زبان میں تکنیکی اور فنی کورسس کامیابی کے ساتھ چلا رہی ہے۔ اس کی کامیابی دیگر لسانی جامعات کے لیے ایک مثال بن گئی ہے۔ واضح رہے کہ 1998ء میں پارلیمنٹ میں قانون سازی کے ذریعہ وجود میں آنے والی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی علمی اور عملی شخصیت سے منسوب قومی اردو یونیورسٹی نے اپنی عمدہ کارکردگی کے ذریعہ جہاں اردو ذریعہ تعلیم کی افادیت اور دیگر ذرائع تعلیم سے ہمسری ثابت کی ہے وہیں اس نے سرکاری وغیر سرکاری سطح پر مختلف گوشوں سے تائید بھی حاصل کی ہے۔ بطور خاص اعلی تعلیم کی تنقیح کے سرکاری ادارے نیشنل اکریڈیٹیشن اینڈ اسسمنٹ کونسل نے اسے مسلسل دو مرتبہ اے گریڈ عطا کیا ہے۔ یونیورسٹی سے فارغ طلبہ نے بین الاقوامی کمپنیوں اور سرکاری شعبوں میں روزگار حاصل کرتے ہوئے موجودہ زمانے میں روزگار سے اردو کے تعلق کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا ہے۔

اتراکھنڈ میں راشٹریہ علماء کونسل کی ضرورت: قاری شاہنواز قاسمی

روڑکی 14 /ستمبر (پریس ریلیز) اتراکھنڈ کے روڑکی میں قیام پذیر دینی وسماجی خدمات میں دلچسپی رکھنے والے قاری شاہنواز قاسمی نے پریس ریلیز کے ذریعے اتراکھنڈ کی سیاست پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہاں اب تک کانگریس اور بھاجپا کا یکے بعد دیگرے سیاسی قبضہ ہوتا آیا ہے؛ لیکن اتراکھنڈ کے ترقیاتی مسائل پر اب تک خاطر خواہ کام نہیں ہو پایا ہے، خاص کر اتراکھنڈ میں دامنی اور پہاڑی کا جو بھید بھاؤ ہے وہ بھی سرکاروں کی گندی سیاست کا حصہ ہے۔ قاری شاہنواز نے کہا کہ اتراکھنڈ میں اقلیتوں کے مسائل پر کسی بھی سرکار نے اب تک کوئی خیر کا کام نہیں کیا ہے، یہاں کی اقلیت میں مسلم، دلت اور دیگر قومیں شامل ہیں جو روزگار کے ساتھ ساتھ تعلیم میں بھی پسماندہ ہیں؛ لیکن کانگریس اور بھاجپا کی بننے والی سرکاروں نے کبھی ان کی طرف توجہ نہیں دی۔ اسی طرح اتراکھنڈ میں مدرسہ بورڈ اور "اردو" کا مسئلہ ہے، جس پر ضروری رقم بھی خرچ کرنے کے لیے سرکاریں تیار نہیں ہوتیں، کتنے ہی مدارس الحاق کے لیے درخواست دے چکے ہیں؛ لیکن اب تک انہیں الحاق نہیں ملا ہے، اردو کے نام پر سوائے بیان بازی کے کوئی کام نہیں ہو پایا ہے۔ اب اتراکھنڈ کے اقلیتی طبقوں کی آنکھیں کسی تیسرے متبادل کی تلاش میں ہیں، ہم چاہتے ہیں کہ کانگریس اور بھاجپا جیسی نام نہاد سیکولر پارٹیوں سے چھٹکارا ملے اور راشٹریہ علماء کونسل جیسی انصاف پسند پارٹیاں اتراکھنڈ میں قدم رکھے اور چھوٹی چھوٹی دیگر پارٹیوں کے اتحاد کے ساتھ مضبوطی سے الیکشن لڑ کر سرکار بنائیں یا سرکار میں حصہ داری طے کریں تبھی اس صوبے کی اقلیتوں کا بھلا ہوگا اور انہیں انصاف کے ساتھ ان کا حق ملے گا۔

مالدہ میں ترنمول کانگریس کے لیڈر کا قتل

مالدہ 14 ستمبر (یو این آئی) مالدہ میں ترنمول کانگریس کے ایک مقامی لیڈر کے قتل کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پارٹی ذرائع کے مطابق سر پر بے دردی سے کلہاڑی سے مار کر ہلاک کیا گیا ہے۔ اس واقعے کے بعد تھانہ حبیب پور کے رشی پور گرام پنچایت کے گاندھی نگر علاقہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ خبر ملنے کے بعد پورے علاقے میں پولس اہلکاروں کو تعینات کر دیا گیا ہے ترنمول کانگریس نے الزام عاید کیا ہے کہ اس کے پیچھے بی جے پی کا ہاتھ ہاتھ ہے۔ نعش پوسٹ مارٹم کے لئے مالدہ میڈیکل کالج و اسپتال میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مرنے والے کی شناخت 38 سالہ سبودھ پرمانک کے طور پر ہوئی ہے۔ مقتول کا گھر سری رام پور گرام پنچایت کے گوماری گاؤں میں ہے۔ سبرت معمول کے مطابق اتوار کی سہ پہر کو کھیت میں گئے تھے اس کے بعد سے ہی وہ لاپتہ تھے اور ان کا موبائل بند تھا۔ رات بھر تلاش کرنے کے بعد بھی کوئی سراغ نہیں ملا۔ آج صبح، رشی پور کے گاندھی نگر علاقے سے کچھ لوگ کھیت میں کام کرنے گئے تو دیکھا کہ ایک شخص کی لاش پڑی ہوئی ہے، لاش سے خون بہہ رہے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ سر میں ایک سے زیادہ بار کلہاڑی سے وار کیا گیا ہے۔ شر پسندوں نے تیز ہتھیاروں سے اس کے سر اور چہرے کو زخمی کر دیا۔ ادھر مقامی لوگوں نے بتایا کہ سبودھ پرمانک حبیب پور بلاک میں یوتھ ترنمول کانگریس کے سرگرم رکن تھے۔ وہ یوتھ ترنمول کانگریس کے علاقائی کمیٹی کے ممبر تھے۔ ترنمول کانگریس نے دعوی کیا کہ علاقے میں ان کی شبیہہ بہت اچھی تھی۔ اس خاندان میں اس کی بیوی سمیت دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ وہ کھیتی کے ساتھ ساتھ لکڑی کے کاروبار بھی کرتے تھے۔ اہل خانہ نے دعوی کیا ہے کہ کسی کے کوئی تنازع نہیں تھا۔ اہل خانہ اور مقامی ترنمول قیادت نے الزام لگایا ہے کہ بی جے پی کے حمایت یافتہ شر پسندوں نے سیاسی دشمنی کی وجہ سے پارٹی کے نوجوان کارکن کو ہلاک کیا ہے۔ حبیب پور بلاک یوتھ ترنمول کانگریس کے قائم مقام صدر، ساگت داس نے کہا کہ پارٹی کارکن کو بی جے پی کے حمایت یافتہ شر پسندوں نے بے دردی سے موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ "یہ قتل سیاسی دشمنی کی وجہ سے ہوا۔ کیونکہ، سبودھ بابو بہت اچھے آدمی تھے۔ اس سے کسی کا کوئی تنازع نہیں تھا۔ انہوں نے واقعے میں ملوث مجرموں کی فوری گرفتاری اور سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر 72 گھنٹوں کے اندر شر پسندوں کو گرفتار نہیں کیا گیا تو یوتھ ترنمول کانگریس ایک بڑی تحریک شروع کرے گی۔ دریں اثنا ضلع بی جے پی کے جنرل سکریٹری گوپال چندر سہا نے دعوی کیا ہے کہ ترنمول کا الزام بے بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترنمول کانگریس پارٹی کے امیج کو خراب کرنے کے لئے اس طرح کے جھوٹے الزامات عائد کر رہی ہے۔ پولیس قتل کی وجوہ کی تحقیقات کر رہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ آف کوک راجوریہ نے بتایا کہ حبیب پور کے علاقہ ریشی پور میں ایک شخص کی مسخ شدہ لاش برآمد ہوئی ہے۔ متعلقہ تھانے کی پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔ علاوہ ازیں حبیب پور پولیس نے واقعے میں ملوث افراد کی تلاش شروع کر دی ہے۔

شردھا کپور اسٹارر 'استری' جاپان میں ریلیز ہونے کے لئے پوری طرح تیار

ممبئی، 14 ستمبر (ایم ملک) اداکارہ شردھا کپور اپنی پوری صلاحیت کے ساتھ ہوتی ہیں جب اسکرین پر پوری تیاری کے ساتھ مختلف کردار ادا کرنے کی بات آتی ہے۔ اداکارہ نے اس پراسرار کردار میں اس شخصیت کو بہت آسانی سے پیش کیا ہے۔ اداکارہ کے سب سے پسندیدہ کرداروں اور فلموں میں سے ایک رہنے کے بعد، 'استری' اب جاپان میں ریلیز ہونے کے لئے تیار ہے۔ شردھا کپور نے اس دلچسپ خبر کو اپنے مداحوں کے ساتھ سوشل میڈیا پر ایک عنوان کے ساتھ شیئر کیا۔ ہندوستان اور ساہو میں ریلیز ہونے کے بعد، اس فلم نے کافی دھوم مچادی، یہ شردھا کا ایک اور پروجیکٹ ہے جو حدود کو عبور کرنے اور عالمی فلموں کی فہرست میں شامل ہونے جا رہا ہے۔ اس فلم نے حال ہی میں اپنی دوسری سالگرہ منائی اور شردھا نے اپنے سوشل میڈیا پر اس پوسٹ کو شیئر کیا۔ گانا 'میلگی میلگی' زبردست ہٹ ہوا اور ان انوکھے جملے کے ساتھ، شردھا نے سب کا دل جیت لیا۔ فلم میں راجکمار راؤ اور پنکج ترپاٹھی بھی ہیں۔ 'استری' نے ان اداکاروں کے ساتھ شردھا کے پہلے اشتراک کو نشان زد کیا ہے۔ شردھا کا پراسرار کردار ابھی باقی نہیں ہوا ہے اور ناظرین کو اور بھی دیکھنے کی امید ہے! کیا آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ شردھا بالی ووڈ میں بار مزاح میں کردار ادا کرنے والی پہلی اداکارہ ہیں۔ اداکارہ اب رنبیر کپور کے ہمراہ لو رنجن کی بدایکاری میں اپنے کردار کی تیاری کر رہی ہیں۔

سری نگر میں سیلف ہیلپ گروپ آف انجینئرس کا احتجاج

سری نگر، 14 ستمبر (یو این آئی) سیلف ہیلپ گروپ آف انجینئرس نے پیر کے روز اپنے مطالبوں کو لے کر یہاں پریس کالونی میں احتجاج درج کیا۔ احتجاجیوں کا مطالبہ تھا کہ انتظامیہ سیلف ہیلپ گروپ آف انجینئرس کی اسکیم کو ختم کرنے کے فیصلے کو واپس لے لے۔ انہوں نے بینرس بھی اٹھا رکھے تھے اور وہ خود بھی 'ہمیں انصاف چاہئے' کے نعرے لگا رہے تھے۔ اس موقع پر جموں وکشمیر سیلف ہیلپ گروپ آف انجینئرس ایسوسی ایشن کے صدر سید پرویز حسین نے کہا کہ جب تک ہمارے مسئلے کو حل نہیں کیا جائے گا تب تک ہم مرحلہ وار احتجاج کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا گزشتہ احتجاج کے دوران ہم سے چیف سکریٹری اور لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ ملاقات کرانے کا وعدہ کیا گیا تھا لیکن بدقسمتی سے وہ وعدہ پورا نہیں کیا گیا۔ موصوف نے کہا کہ منگل کے روز ہم جنوبی کشمیر میں احتجاج کریں گے اور جمعرات کو بارہمولہ میں احتجاج ہوگا اور دو تاریخ کو ہم راج بھون کے باہر دھرنا دیں گے جس میں جموں سے بھی لڑکے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راج بھون کے باہر ہم بھوک ہڑتال کریں گے اور گرفتاریاں بھی دیں گے۔ موصوف نے کہا کہ ہم پرامن لوگ ہیں اور ہماری سرکار سے اپیل ہے کہ ہمیں پرامن ہی رہنے دیں۔

آبشار میں چھ افراد غرقاب، چار کی موت

ریوا، 14 ستمبر (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع ریوا کے گڑھ خانہ علاقے کے کھوٹی آبشار (جھرنا) میں غرقاب نعت درجن نوجوانوں میں سے چار کی لاش آج صبح برآمد کرلی گئی جبکہ دو کی تلاش جاری ہے۔ یہ بھی اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج کے باشندے ہیں جو یہاں آبشار میں پکنک منانے کے لیے آئے ہوئے ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق گذشتہ روز اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج سے پکنک منانے کچھ افراد ضلع ریوا کے کھوٹی آبشار میں آئے جہاں نہاتے وقت شام کو چھ افراد ڈوب گئے۔ حادثے کی اطلاع کے بعد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور غوطہ خوروں کی مدد سے انہیں ڈھونڈنا شروع کیا لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے لاش مل نہ سکی۔ آج صبح ایک بار پھر تلاش کی گئی جن میں چار کی لاش برآمد کرلی گئی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ اب تک ابھیشیک سنگھ (19)، راہل (30)، یش کیشروانی (17) اور پراجل کیشروانی (18) کی لاش برآمد کی گئی ہیں۔

بھساول میں پھر نوجوان کا قتل تین ہفتوں میں دوسری واردات

جلگاؤں (نامہ نگار) بھساول سے موصول اطلاعات کے مطابق یہاں کی کھڈ کا چوپھولی پر التمش شیخ رشید (عمر ۱۹ر) رہائش انجمن اسکول کے پاس بھساول) اس نوجوان کا تیز دھار ہتھیار سے بہیمانہ قتل کئے جانے کی واردات رونما ہوئی۔ گذشتہ روز اتوار کی شب دس بجے یہ واردات ہوئی۔ قومی شاہراہ کے چارخی کام کے پل کے نیچے نامعلوم افراد نے التمش پر حملہ کیا۔ رشتے داروں نے اسے ڈاکٹر مانو بکران کے اسپتال میں علاج کے لئے لے گئے۔ جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ حملہ آوروں نے التمش پر تیز دھار ہتھیار سے وار کر کے جائے واردات سے فرار ہوگئے۔ واردات کی اطلاع ملتے ہی ڈی وائی ایس پی گجانن راٹھوڑ، بازار پیٹھ پولیس اسٹیشن کے کالگدار پولیس انچارج بابا صاحب ٹھونبے، معاون پولیس انچارج منگیش گوٹلے، معاون پولیس انچارج انیل مورے اور ڈی بی پولیس دستہ جائے واردات پہونچ گئے تھے۔ بھساول میں ۲۱ دنوں کے وقفہ سے یہ دوسری قتل کی واردات ہے۔ گذشتہ ماہ ۲۵ اگست کو شری رام نگر کے ویلاس دینکر چودھری اس پر گھر میں گھس کر چاقوں وفائرنگ کر کے قتل کیا گیا تھا۔ اس کے بعد کھڈ کا روڈ چوپھولی پر ۱۳ ستمبر کی شب میں پھر قتل کی واردات رونما ہوئی۔

جموئی میں 28 دیسی شراب کی بھٹیاں تباہ

جموئی 14 ستمبر (یو این آئی) بہار میں جموئی ضلع کے سونو تھانہ علاقہ میں پولیس نے سوموار کو 28 دیسی شراب کی بھٹیوں کو تباہ کر دیا۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ دور دراز علاقوں میں غیر قانونی طور سے دیسی مہوا شراب بنانے کا کاروبار کیا جا رہا ہے۔ اسی بنیاد پر ایک خصوصی مہم کے تحت، برادمرا، بلتھر، تلیا، چھورات سمیت متعدد گاؤں میں چل رہے مہوا شراب بنانے کی 28 بھٹیوں کو تباہ کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ پولیس نے موقع سے کثیر مقدار میں جاوا مہوا کے ساتھ پلاسٹک کا کیمیکل اور شراب بنانے کا سامان برآمد کیا ہے۔ برآمد سامانوں کو موقع پر ہی تباہ کر دیا گیا۔ اس سلسلے میں کسی کی گرفتاری نہیں ہوسکی ہے۔ معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

ممتا بنرجی نے ترنمول کانگریس کے ہندی سیل کی تشکیل نو کی

کلکتہ 14 ستمبر (یو این آئی) وزیر اعلی ممتا بنرجی نے ہندی دیوس کے موقع پر ترنمول کانگریس کے "ہندی سیل" کی تشکیل نو کرتے ہوئے سابق مرکزی وزیر ریلوے دنیش ترویدی کو اس کا چیرمین مقرر کیا ہے جب کہ ہندی اخبار سنگ مارگ کے ایڈیٹر وسابق راجیہ سبھا رکن ویویک گپتا کو اس کا صدر مقرر کیا ہے۔ اس سے قبل وزیر اعلی ممتا بنرجی نے ہندی دیوس پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ بنگال میں تمام زبانوں کو یکساں مواقع اور حقوق حاصل ہے۔ ممتا بنرجی نے ورچوئیل پریس کانفرنس کے ذریعہ اس کی اطلاع دی۔ ہندی سیل کا سربراہ بنائے جانے کے بعد سابق مرکزی وزیر ریلوے دنیش ترویدی نے کہا کہ "تمام ہندی بولنے والوں کو ہندی دن مبارک ہو۔ یہ سیل ہندی بولنے والوں کے ثقافتی اقدار اور اس زبان کے فروغ کے لئے کام کرے گا۔ اس کے علاوہ دنیش ترویدی نے بنگلہ زبان کو کلاسیکی زبان کا درجہ دینے کا بھی مطالبہ کیا۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ مغربی بنگال ٹیگور کے اس نظریہ پر یقین رکھتی ہے جس میں انہوں نے اتحاد، تنوع اور اقدار کی بات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ میری حکومت نے ہندی، اردو، گورمکھی، اول چیکی، راجبنشی، کامت پوری، کوربھاز بانوں کو تسلیم کرتے ہوئے سب کی جامع ترقی کی راہ ہموار کی ہے۔ 2016 میں ہی ترنمول کانگریس نے ترنمول کانگریس کا ہندی سیل بنایا تھا اس وقت اس کی کمان ارجن سنگھ کو سونپا گیا تھا مگر 2019 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل ارجن سنگھ نے ترنمول کانگریس چھوڑ کر ب

مسلمانوں کو تعلیم اور ملازمت میں 10 فیصد ریزرویشن دیا جائے

ضلع کلکٹر کے معرفت این سی پی یوتھ کانگریس کا وزیر اعلیٰ سے مطالبہ

ناندیڑ: 14 ستمبر۔(ورق تازہ نیوز) مسلم سماج کی صورتحال پر ملک اور ریاست میں متعدد کمیشنوں کا تقرر کیا گیا ہے۔ ہر کمیشن نے وقتاً فوقتاً ایک رپورٹ پیش کی جس میں مسلم طبقہ کی معاشی ، معاشرتی اور تعلیمی پسماندگی کو اجاگر کیا گیا۔ اس رپورٹ میں وقتاً فوقتاً یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ مسلم طبقہ کی حالت بہت خراب ہے اور انھیں دلت برادری سے بھی کمتر ہے بتایا گیا ہے۔ لیکن یہ رپورٹ محض ایک دستاویز ہے اور سرکاری عدالت ریزرویشن کے معاملے میں بے حسی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ مہاراشٹر کی مہاوکاس آگھاڑی حکومت نے بھی اپنے مشترکہ منشور میں مسلمانوں کے لئے ریزرویشن کا اعلان کیا ہے۔ حالیہ ایم پی ایس سی امتحانات پر غور کرتے ہوئے ، یہ دیکھا گیا ہے کہ مسلمانوں کا تناسب بہت کم ہے ، یعنی ایک فیصد سے بھی کم ہے۔ مہاراشٹر میں ، کانگریس کی زیر قیادت حکومت نے مسلمانوں کو 5 فیصد کو ند دیا۔ لیکن معاملہ ہائی کورٹ میں زیر دوران ہے۔ عدالت نے مسلمانوں کے تعلیمی ریزرویشن کو جاری رکھنے کا کہا۔ تاہم بی جے پی کی سابقہ حکومت نے مسلم ریزرویشن کے نوٹیفکیشن کے بعد کوئی نیا نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا تھا اور اس سلسلے میں کوئی بل نہیں لایا تھا ، لہذا ابھی تک مسلمانوں کو ریزرویشن نہیں مل سکا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُس وقت کی حکومت نے مسلمانوں کو ریزرویشن حاصل کرنے کے لئے کوئی اقدام نہیں اٹھایا تھا۔ رنگناتھ مشرا کمیشن ، جسٹس راجندر۔ محمود رحمان کمیٹی کی رپورٹ ، بشمول سچر کمیٹی ، نے مسلم معاشرے کی تعلیمی ، معاشی ، معاشرتی اور سرکاری ملازمتوں کی صورتحال پر روشنی ڈالی ہے۔ تمام کمیٹیوں نے مسلم کمیونٹی کے لئے ریزرویشن کی سفارش کی تھی۔ اگرچہ مسلمانوں کی معاشرتی ، معاشی اور سیاسی حیثیت قابل تحسین ہے، لیکن انھیں ریزرویشن سے انکار کیا گیا ہے حالانکہ انہیں اس کو حاصل کرنے میں کوئی آئینی یا قانونی دشواری نہیں ہے۔ ریاست میں مسلمانوں کو تعلیمی شعبہ میں ریزرویشن دینے کا مطالبہ راشٹروادی کانگریس پارٹی شعبہ اقلیت کے سابق ضلع صدر مقصود پٹیل لوہگاؤنکر کی قیادت میں کلکٹر کے توسط سے وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے کو میمورنڈم بھیجا گیا۔ میمورنڈم پر فیروز پٹیل شیخ فاروق جبار خان شیخ عرفان اور دیگر کے دستخط ہے۔

بجلی چوروں کے خلاف محکمہ کی کاروائی

لوہا اور حدگاوں سب ڈویژن میں مقدمات درج

ناندیڑ:14 ستمبر۔(ورق تازہ نیوز) درجہ حرارت میں اضافے کے باعث بجلی کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے اور چوری سے بجلی کے استعمال سے ٹرانسفارمر بند پڑنے کے تناسب میں اضافہ ہوا۔ لہذا ضلع ناندیڑ میں بجلی چوری پر قابو پانے کے لئے ، ایم ایس ای ڈی سی ایل نے بجلی چوری کے خلاف آج جارحانہ مہم چلائی۔ اس مہم کے تحت لوہا سب ڈویژن کے تحت تین دیہاتوں میں اکوڑہ پھینک کر بجلی کا غیر قانونی استعمال کرنے والے 50 افراد اور حدگاوں سب ڈویژن سے 12 افراد کے خلاف بجلی ایکٹ 2003 کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ چیف انجینئر دتاترایا پڈالکر اور ناندیڑ سرکل کے سپرنٹنڈنٹ انجینئر سنتوش دہانے کی ہدایت پر لوہا سب ڈویژن کے تحت بجلی چوروں کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم چلائی جا رہی ہے۔ بجلی کے غیر قانونی کنکشن کو بند کرنے کیلئے بار بار درخواست کی گئی اسکے باوجود کچھ لوگ بجلی تاروں کو آکوڑے ڈال کر غیر کنکشن لے رہے ہیں۔ لوہا تعلقہ کے سونکھیڑ دیہات میں چندرہ اور کلمبر میں 25 اور لوہا شہر میں 10 بجلی چوروں کے خلاف کاروائی کی گئی۔ اسکے علاوہ حدگاوں سب ڈویژن کے کاماری دیہات میں 12 افراد پر بجلی ایکٹ کے تحت بجلی چوری کا مقدمہ درج کیا گیا۔ لوہا سب ڈویژن کے ڈپٹی ایگزیکٹو انجینئر پنچن داونڈے ، شیوکمار شمبل ، جونیئر انجینئر ، رادھے شیام جادھو اور حدگاوں سب ڈویژن کے ڈپٹی ایگزیکٹیو انجینئر وی ٹی ڈھوڑے ' جونیئر انجینئر سدرشن جادھو ، وٹو واٹھور اور جن متر انے اس آپریشن میں حصہ لیا۔

ناندیڑ ضلع میں 7/اموات' 341 صحت یاب' 353 نئے پازیٹیو

3 ہزار 761 مریض زیر علاج' 58 کی حالت تشویشناک

ناندیڑ:14 ستمبر۔(ورق تازہ نیوز) آج پیر 14 ستمبر 2020 کو شام ساڑھے پانچ بجے تک کورونا رپورٹ کے مطابق ضلع میں 341 کورونا سے متاثرہ افراد میں بہتری کی وجہ سے انہیں اسپتال سے فارغ کر دیا گیا ہے۔ ادھر 353 افراد کورونا متاثر ہوئے ہیں ۔ جن میں 176 آر ٹی پی سی آر ٹیسٹنگ سے اور 177 اینٹیجن کٹس ٹیسٹنگ سے متاثر ہوئے تھے۔ آج کل 1 ہزار 062 رپورٹوں میں سے 665 منفی آئیں۔ ضلع میں اب متاثرین کی مجموعی تعداد 11 ہزار 837 ہوگئی ہے جن میں سے 7 ہزار 696 افراد کو طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا ہے۔ اسپتال میں کل 3 ہزار 761 مریض زیر علاج ہیں اور ان میں سے 58 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔ آج بھی ضلع میں سات متاثرین فوت ہوئے ہیں۔ اس میں کیلاش نگر ناندیڑ کا 70 سالہ شخص' دگر تعلقہ اردھاپور کا 60 سالہ شخص' بالاجی مندر علاقہ مکھیڑ کی 68 سالہ خاتون' ہنومان گڑھ ناندیڑ کی 51 سالہ خاتون ' گن پورہ ناندیڑ کا 65 سالہ شخص' بجرنگ کالونی کی 63 سالہ شخص' گوجے تعلقہ حدگاوں کی 75 سالہ خاتون۔ ضلع میں اب تک 318 متاثرہ مریضوں کی موت ہوئی ہے۔ آج صحت یاب ہونے والے متاثرین میں ڈسٹرکٹ ہسپتال کووڈ اسپتال ناندیڑ میں 7 ، بلولی کوڈ کیئر سنٹر میں 8 ، اردھاپور کوڈ کیئر سنٹر میں 13 ، دھرم آباد کووڈ کیئر سنٹر میں 6 ، ماہور کووڈ کیئر سنٹر میں 9 ، نجی اسپتال میں 33 ، گورنمنٹ میڈیکل کالج میں وشنوپوری ناندیڑ 19 ، حدگاؤں کووڈ کیئر سنٹر 8 ، این آر آئی / پنجاب بھون / محصول بھون / ہوم آئسولیشن 193 ، قندھار کووڈ کیئر سنٹر 5 ، مدکھیڑ کوڈ کووڈ سنٹر 23 ، نایگاؤں کووڈ کیئر سنٹر 4 ، عمری کوڈ کیئر سنٹر 8 سمیت۔ 341 متاثرہ افراد کو طبی امداد کے بعد فارغ کر دیا گیا ہے۔ آج آر ٹی پی سی آر ٹیسٹ میں ناندیڑ میونسپل کارپوریشن حدود میں 85 ، اردھاپور 1 ، لوہا 9 ، بھوکر 1 ، مکھیڑ 27 ، بلولی تعلقہ 1 ، مدکھیڑ تعلقہ 1 ، پربھنی 2 ، ناندیڑ دیہی 7 ، حدگاؤں تعلقہ 1 ، نایگاؤں تعلقہ 11 ، عمری تعلقہ 13 قندہار 1 ، کنوٹ تعلقہ 8 ، دیگلور میں 4 اور ہنگولی کے 4' افراد پازیٹیو پائے گئے ۔ انٹی جن ٹیسٹ میں ناندیڑ میونسپل حدود میں 104 ، حدگاؤں تعلقہ 1 ، اردھاپور 13 ، کنوٹ تعلقہ 2 ، بلولی تعلقہ 4 ، مدکھیڑ 1 ، دھرم آباد تعلقہ 15 ، بیڑ 1 ، ناندیڑ دیہی 5 ، مکھیڑ 7 ، لوہا 15 ، قندہار 1 ، بھوکر تعلقہ میں 1 ، دیگلور تعلقہ میں 4 اور ہنگولی تعلقہ کے 3/افراد متاثر پائے گئے ۔ ضلع میں 3 ہزار 761 مریض زیر علاج ہیں۔ ان میں گورنمنٹ میڈیکل کالج وشنوپوری ناندیڑ میں 267 ، این آر آئی ، پنجاب بھون ، محصول بھون ، ہوم آئسولیشن میں مشترکہ طور پر 1 ہزار 763 ، ڈسٹرکٹ ہسپتال کوڈ ہسپتال ناندیڑ 71 ، ڈسٹرکٹ ہسپتال کووڈ ہسپتال (نئی عمارت) 21 ، نایگاؤں کوڈ کیئر سنٹر 138 ، بلولی کوڈ کیئر سنٹر میں 113 ، مکھیڑ کووڈ کیئر سنٹر میں 186 ، دیگلور زینب کووڈ کیئر سنٹر میں 50 ، لوہا کووڈ کیئر سنٹر میں 115 ، ہاڈگاؤں کووڈ کیئر سنٹر میں 58 ، بھوکر کوڈ کیئر سنٹر میں 30 ، قندھار کووڈ کیئر سنٹر میں 54 ، کنوٹ کووڈ کیئر سنٹر میں 202 ، اردھاپور کووڈ کیئر سنٹر 35 ، مدکھیڑ کوڈ کیئر سنٹر 70 ، ماہور کووڈ کیئر سنٹر 34 ، آیورویدک گورنمنٹ ہسپتال کووڈ ہسپتال سنٹر 58 ، دھرم آباد کووڈ کیئر سنٹر 45 ، عمری کووڈ کیئر سنٹر 96 ، حمایت نگر کوڈ کیئر سنٹر 8 ، ہارڈ کووڈ کیئر سنٹر 14 ، نجی اسپتالوں میں 330 متاثرین ، لاتور میں 1 متاثر ، اورنگ آباد میں 1 ، نظام آباد میں 1 متاثر زیر علاج ہے۔

ناندیڑ کے رکن پارلیمنٹ پرتاپ پاٹل چکھلی کر

ایک ماہ بعد دوبارہ کورونا پازیٹیو

ناندیڑ: 14 ستمبر۔(ورق تازہ نیوز) آج سے پارلیمنٹ کا مانسون سیشن دہلی میں شروع ہوا جس سے قبل آج صبح ارکان پارلیمنٹ کے کورونا ٹیسٹ کئے گئے جس میں آج 25/ارکان پارلیمان کی رپورٹ پازیٹیو آئی ہے جس میں ناندیڑ حلقہ لوک سبھا کے ایم پی پرتاپ راو پاٹل چکھلی کر بھی شامل ہے۔ تقریباً ایک ماہ قبل وہ کورونا پازیٹیو پائے گئے تھے اور ممبئی میں علاج کے بعد صحت یاب ہو کر ناندیڑ لوٹے تھے۔ لیکن اب دوبارہ کورونا پازیٹیو پائے جانے پر بی جے پی کے عہدیداران اور کارکنان میں تشویش پائی جاتی ہے۔

وشنوپوری ڈیم کا ایک دروازہ کھول دیا گیا

ناندیڑ:14 ستمبر۔(ورق تازہ نیوز) گذشتہ دو دنوں میں گوداوری ندی اور وشنوپری ڈیم کے حدود میں اچھی بارش ہو رہی ہے جس کی وجہ سے پہلے ہی لبریز ڈیم میں مزید پانی بھر گیا۔ اس وجہ سے آج وشنوپری ڈیم کا ایک دروازہ کھولا گیا ہے، جبکہ وشنوپوری کے اوپری حصے میں واقع سدھیشور اور یلدری ڈیم بھی لبریز ہو چکے ہیں۔ گوداوری ندی میں وشنوپوری ڈیم سے 471 کیوزک پانی کا اخراج شروع کر دیا گیا ہے۔ پندرہ دن کے وقفے کے بعد ضلع میں دوبارہ بارش شروع ہو گئی ہے۔ محکمہ موسمیات نے 11 سے 16 ستمبر تک مراٹھواڑہ میں بارش کی پیش گوئی کی تھی۔ اس کے مطابق پچھلے دو دن سے مراٹھواڑہ کے ناندیڑ ، پربھنی ، ہنگولی اور اورنگ آباد علاقوں میں بارش ہو رہی ہے۔ جائکواڑی ڈیم ، جو مراٹھواڑہ میں اہم سمجھا جاتا ہے ، میں 95 فیصد پانی ذخیرہ ہے۔ وشنوپوری ڈیم کے بالائی علاقے میں گذشتہ دو تین دن سے اچھی بارش ہوئی ہے۔ نیز ، وشنوپری ڈیم کا گیٹ نمبر 7 گذشتہ روز کھول دیا گیا۔

آج سے ایس آئی او کی پندرہ روزہ

ملک گیر دعوتی مہم ''اسلام کو جانیں'' کا آغاز

ممبئی: (راست) آج کووڈ کی وبا نے بڑی شدت سے انسانیت کو اس بات کا احساس دلایا ہے کہ انسان اپنی تمام تر ترقی کے باوجود اللہ کی ذات سے بیگانا نہیں ہو سکتا۔ اسے خدا کی آج بھی اتنی ہی ضرورت ہے جتنی پہلے تھی۔ لہذا آج انسانیت کو بہت تیزی سے اللہ کی طرف رجوع ہونے کی ضرورت ہے۔ ساتھ ہی آج لوگوں میں کورونا وائرس ، لاک ڈاؤن اور معاشی بحران کی وجہ سے سماج میں بڑی حد تک بے چینی و بے سکونی عام ہے۔ ایسے میں ضرورت ہے کہ دنیا کو اسلام کے تصور روحانیت سے آگاہ کرتے ہوئے سکون قلب کی راہ تک پہنچایا جائے۔ اس مقصد کے تحت طلبہ تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا (SIO) نے Know Islam (اسلام کو جانیں) کے عنوان سے ایک ملک گیر عوامی مہم کے انعقاد کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مہم 15 سے 30 ستمبر تک مہاراشٹر سمیت پورے ملک میں منعقد کی جائے گی۔ اس مہم کے دوران مختلف سرگرمیوں کے ذریعے برادران وطن کو اپنے رب اور روحانیت کے راستے کی طرف گامزن کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ اس مہم کا یہ بھی مقصد ہے کہ اسلام کی تعلیمات جیسے خدمت خلق و سماجی انصاف سے لوگوں کو وسیع پیمانے پر آگاہ کیا جائے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ملک میں بڑھتے ہوئے اسلاموفوبیا یا اسلام اور مسلمانوں کے تئیں پھیلی نفرت کی روک تھام کے لیے ملک و عوام کو اس سے ہونے والے نقصانات سے آگاہ کیا جائے گا اور اس کے خاتمے کے کیے لوگوں میں بیداری لائی جائے گی۔ ساتھ ہی یہ پیغام بھی دیا جائے گا کہ اسلام ایک مکمل نظام زندگی ہے جو انسان کی زندگی سے جڑے ہر مسئلے کا حل پیش کرتا ہے۔ ایس آئی او کے جنوبی مہاراشٹر حلقہ کے صدر محمد سلمان احمد نے کہا کہ " کورونا وائرس کی وبا اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے عالمی بحران نے اس حقیقت کو بھی اجاگر کیا ہے کہ دنیا میں ظلم و ناانصافی کا بول بالا ہے۔ مذہب کی بنیاد پر نفرت بھی عام ہے اور سماجی نابرابری و معاشی عدم مساوات نے تو جیسے کمزور طبقات کا جینا ہی مشکل کر دیا ہے۔ اور ہر گزرتے دن کے ساتھ خدا کی یہ وسیع زمین کمزوروں پر تنگ ہوتی جا رہی ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ اس بھولی بھٹکی انسانیت کو اخلاق کا درس یاد دلایا جائے۔ ہمدردی و محبت جیسے جذبات کی اہمیت کو سمجھایا جائے کمزوروں کے ساتھ کھڑے رہنے اور مظلوم و محروم کو اس کا حق دلانے کی طرف متوجہ کیا جائے اور عدم مساوات و معاشی نابرابری جیسی برائیوں کو مٹایا جائے۔ ان مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے مہم کے دوران ریاست مہاراشٹر کے سو سے زائد مقامات پر بڑے پیمانے پر خدمت خلق کی سرگرمیاں انجام دی جائیں گی۔ بااثر شخصیات سے آن لائن بحث و مباحثے منعقد کئے جائیں گے۔ اسلامی تعلیمات پر مبنی ڈیجیٹل مواد تیار کر اس کی سوشل میڈیا پر وسیع تر ترسیل کی جائے گی نیز سوشل میڈیا مہمات اور مختلف آن لائن پروگرامس کا اہتمام کیا جائے گا۔

دہلی میں کورونا معاملوں میں کمی ، 3229 نئے معاملے

نئی دہلی ،14 ستمبر (یو این آئی) راجدھانی میں کورونا وائرس انفیکشن میں مسلسل پانچ دنوں سے سامنے آرہے 4000 سے زیادہ معاملوں کو پیر کو نئے معاملوں میں کمی درج کی گئی ہے اور آج 3229 معاملے سامنے آئے ہیں۔ دہلی کے وزارت صحت کی طرف سے پیر کو جاری اعداد و شمار میں 3229 نئے مریضوں کے ساتھ ہی مجموعی متاثروں کی تعداد بڑھ کر 221533 ہوگئی ہے۔ اس دوران 3374 اور مریضوں کے صحتیاب ہونے سے اب تک مجموعی طور سے 188122 لوگ کورونا وائرس کو مات دے چکے ہیں۔ اسی مدت میں کورونا انفیکشن سے 26 اور مریضوں کی موت ہونے سے اس وبا سے مرنے والے لوگوں کی تعداد بڑھ کر 4770 ہوگئیں ہے۔ دہلی میں گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں ریکارڈ 44884 جانچ کی گئی ہے اور اس میں پازیٹو کی شرح 7.19 فیصد رہی۔ یہاں وائرس کے مجموعی طور سے 2184316 نمونوں کی جانچ کی جا چکی ہے۔ راجدھانی میں فی دس لاکھ پر جانچ کا اوسط 114964 ہے۔ دہلی میں مجموعی جانچ میں پازیٹو کی شرح 10.14 فیصد پائی جا رہی ہے۔

لداخ: بی جے پی رکن پارلیمان جے ٹی نمگیال کا کورونا ٹیسٹ مثبت آیا

سری نگر، 14 ستمبر (یو این آئی) لداخ سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمان تھیانگ سیرنگ نمگیال کا کورونا ٹیسٹ مثبت آیا ہے جس کے بعد وہ قرنطینہ میں چلے گئے ہیں۔ قبل ازیں انہوں نے پیر کی صبح لیہہ میں منعقد ہونے والی ایک تقریب میں شرکت کی جس میں لداخ یونین ٹریٹری کے لیفٹیننٹ گورنر آر کے ماتھر اور مرکزی وزیر مملکت برائے یوتھ افیئر زاینڈ سپورٹس کرن رجیجو سمیت سینکڑوں افراد موجود تھے۔ تھیانگ سیرنگ نمگیال، جو بی جے پی لداخ یونٹ کے صدر بھی ہیں، نے کورونا ٹیسٹ مثبت آنے کی اطلاع اپنے ایک ٹویٹ میں دی ہے۔ انہوں نے لکھا ہے: 'میرا کووڈ ٹیسٹ پازیٹو آیا ہے۔ میں بالکل ٹھیک ہوں لیکن مجھے قرنطینہ میں چلے جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔

اعلان عام

میں شیخ مخدوم شیخ حیدر ساکن قلعہ روڈ ناندیڑ نے شیخ ظہیر ولد حاجی شیخ کلیم الدین ساکن بلال نگر ناندیڑ سے انکی دو ذاتی ملکیت (کامپلکس) جس میں ایک کا سائز 57×40 مربع فٹ اور دوسری ملکیت کا سائز 50×5 مربع فٹ ہے۔ خریدی کرنے کا معاہدہ کیا ہے ہوں ۔ یہ دونوں ملکیت بلال نگر ناندیڑ میں واقع ہے ۔ جس کا ناندیڑ میونسپل کارپوریشن نمبر 1037-5-9 اور سٹی سروے نمبر 12835 ہے۔ دونوں ملکیت کا حدود اربع اس طرح ہے۔

مشرق: 15/فٹ راستہ۔ مغرب: 15/فٹ راستہ۔ جنوب: ناندیڑ۔ حیدرآباد سڑک ۔ شمال: پلاٹ نمبر 110 کا حصہ۔

دونوں ملکیت کی زر بیانہ ادا کر کے سودا طے کر لی گئی ہے۔ اسلئے تمام عوام الناس اور متعلقین کو اعلان عام کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے کہ مندرجہ جائیداد سے متعلق اگر کسی شخص کو کسی سوسائٹی کوئی عذر اعتراض یا حق ہے یا پھر دیوانی یا فوجداری تنازعہ یا پھر مذکورہ پلاٹ پر کسی کا کوئی سرکاری ' خانگی قرض بینک ' سوسائٹی ' حق ملکیت ' غیر مجاز قبضہ / رہن ' منتقلی کی گئی ہے تو وہ اس اعلان عام کی اشاعت کے بعد اندرون سات یوم مندرجہ ذیل پتہ پر معہ ضروری دستاویزات کے ساتھ رجوع قائم کریں مدت کے اختتام پر ملکیت کی رجسٹری کر لی جائے گی اور کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا اور ملکیت کی رجسٹری کر لی جائے گی۔

شیخ مخدوم شیخ حیدر

ساکن قلعہ روڈ ناندیڑ۔ 9370001990

مجاریہ نمبر: ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن / شہر سیکریٹری دفتر / سی۔ آر۔ 2020/25

ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن ' ناندیڑ

مورخہ: 14/ستمبر 2020

خصوصی عام ONLINE اجلاس کی اطلاع

مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن (میئر اور ڈپٹی میئر عہدہ کا انتخاب کرنا (ترمیم) اصول 2006 میں اصول نمبر 3 (1) کے مطابق مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن (میئر اور ڈپٹی میئر عہدہ کیلئے انتخاب منعقد کرنا) (ترمیم) اصول 2006 میں نمبر 3 (2) کے مطابق حاصل اختیار کا استعمال کر کے عزت مآب ڈویژنل کمشنر ' اورنگ آباد ' ڈویژن اورنگ آباد کے طئے کردہ کے مطابق ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کا خصوصی اجلاس عام بتاریخ 2020 -9-22 کے دن صبح **11=00 بجے ONLINE کے معرفت منعقد کیا گیا ہے۔**

اس لئے آپ سے درخواست کی جاتی ہے کہ مجوزہ اجلاس میں مقررہ وقت پر ONLINE اجلاس میں حاضر رہ کر تعاون کریں

شرحد ستخط

(سردار اجیت پال سنگھ سندھو)

شہر سیکریٹری

ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن ' ناندیڑ

نقل '

عالی جناب / محترمہ----------

معزز رکن / خاتون رکن ' ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن ' ناندیڑ

ایجنڈا

موضوع نمبر: 01۔

مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن قاعدہ 1949 کی دفعہ 19 (1) اور مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن (میئر اور ڈپٹی میئر اس عہدے کیلئے انتخاب منعقد کرنا) اصول 2005 ، اور (ترمیم) اصول 2006 کے مطابق منتخب ممبران میں عزت مآب میئر کا انتخاب کرنے سے متعلق (دوسرے سیشن کیلئے ماباقی معیاد کے لئے

حکومت مہاراشٹر کا مکتوب نمبر ایم سی او۔ 2019 / پی نمبر 155 / این وی۔ 14۔ بتاریخ 14 نومبر 2019 کے مطابق ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن کا میئر عہدہ شہریان کا پسماندہ طبقہ (خاتون) کیلئے مختص کیا گیا ہے۔

نوٹ: مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن قاعدہ 1949 کی دفعہ 19 (B1) درج فہرست ذات ' درج فہرست جماعت یا صورتحال پر ' شہریان کا پسماندہ طبقہ کیلئے مختص کئے گئے میئر عہدے کے لئے انتخاب لڑنے کے خواہشمند ہر فرد کو پرچہ نامزدگی کے ساتھ ' مہاراشٹر درج فہرست ذات ' درج فہرست جماعت ' ویموکت ذات ' بھٹکی جماعت ' دیگر پسماندہ طبقہ اور خصوصی پسماندہ طبقہ (ذات کا سرٹیفکیٹ دینے اور اُن کی جانچ وین مین) قاعدہ 2000 (2001 کا مہا 23) اس تجنائش کے تحت اہل افسر کے جاری کردہ ذات کا سرٹیفکیٹ اور جانچ کمیٹی کا جاری کردہ ویلیڈیٹی سرٹیفکیٹ صادر کرنا لازمی ہے۔

لیکن میئر کے عہدے کیلئے الیکشن کے لئے پرچہ نامزد داخل کرنے کی آخری تاریخ 31/دسمبر 2017 ، یا اس سے قبل کی ہو اس بابت پرچہ نامزدگی داخل کرنے سے قبل اپنی ذات کا سرٹیفکیٹ ' اپنے ذات سرٹیفکیٹ کی جانچ کمیٹی کے پاس درخواست دے رکھی ہو لیکن پرچہ نامزدگی داخل کرنے کی تاریخ کو ویلیڈیٹی سرٹیفکیٹ حاصل نہ ہوا ہو ایسے شخص کو پرچہ نامزدگی کے ساتھ

(ایک) ویلیڈیٹی سرٹیفکیٹ دینے کے لئے اُس نے جانچ کمیٹی کے پاس داخل کردہ درخواست کی نقل یا جانچ کمیٹی کے پاس اُس نے ایسی درخواست کی ہے اس کا کوئی بھی ثبوت اور

(دو) وہ الیکشن کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت میں ' جانچ کمیٹی کی جانب سے جاری کردہ ویلیڈیٹی سرٹیفکیٹ وہ صادر کرے گا اس بابت حلف نامہ صادر کرے گا۔

لیکن مزید یہ کہ ' اس شخص نے اگر الیکشن کی تاریخ سے اندرون چھ مہینے کی مدت میں ویلیڈیٹی سرٹفکیٹ صادر کرنے میں قصوروار پایا گیا تو ' اس کا الیکشن کو بھوت لکشمی اثر کے تحت منسوخ کئے جانے کو منظوری مل جائے گی اور وہ کارپوریشن کا ممبر برقرار نہیں رہے گا۔

موضوع نمبر: 02۔

مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن قاعدہ 1949 ء کی دفعہ 19 (1) اور مہاراشٹر میونسپل کارپوریشن (میئر اور ڈپٹی میئر اس عہدے کے لئے الیکشن منعقد کرنا) اُصول 2005 اور (ترمیم) اصول 2006 کے مطابق منتخب ممبران میں سے میئر کا انتخاب کرنے بابت۔ دوسرے سیشن کیلئے ماباقی مدت کے لئے۔

شرحد ستخط

(سردار اجیت پال سنگھ سندھو)

شہر سیکریٹری

ناندیڑ واگھالہ شہر میونسپل کارپوریشن ' ناندیڑ

خوش خبر..... خوش خبر..... خوش خبر..... خوش خبر..... خوش خبر..... خوش خبر.....

آپ تمام کو یہ اطلاع دیتے ہوئے بڑی مسرت ہو رہی ہے کی ناندیڑ شہر کے علاقے پانی کی ٹاکی کے سامنے حیدر باغ نمبر ا پر ایک ملٹی اسپیشلٹی ہاسپٹل و میڈیکل شروع ہوا ہے۔ جہاں شہر کے مشہور و معروف ڈاکٹر و ماہرین کی خدمت لی جائیگی۔

نعیم ہاسپٹل ملٹی اسپیشلٹی

ہاسپٹل کی خصوصیت یہ ہیکہ انتہائی کم فیس پر شہر کے مشہور و معاروف ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ ، ایم۔ ڈی۔ ڈاکٹرس یہاں خدمت انجام دیں گے۔

ڈاکٹر محمد زاہد اللہ خان — جنرل میڈیسین

ڈاکٹر عبدالرحمٰن — لیپروا سکوپک اینڈ جنرل سرجن انڈوسکوپک سرجن

ڈاکٹر عبدالہادی — جنرل فزیشین

ڈاکٹر وقار النساء بیگم — جنرل فزیشین

شیخ اقبال — آنکھوں کے ماہر

ڈاکٹر سنتوش ویوہارے — جلد کے ماہر

نعیم میڈیکل

پانی کی ٹاکی کے سامنے ، حیدر باغ نمبر ا ، مال ٹیکڈی روڈ ، ناندیڑ۔

MUSKAN JEWELLERS

Sarafa Bazar, Chowk, Nanded.

الحاج محمد جاوید

8421 999 786

8888 96 1111

مسکان جیولرس

ناندیڑ شہر میں سونے کے زیورات کا A/C شوروم

صرافہ بازار ، چوک ، ناندیڑ۔

پرنٹر ' پبلیشر ' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس ' اسماعیل مارکیٹ ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4 ' بڑی درگاہ ' گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ **ایڈیٹر : محمد نقی** *(* پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2018-2020 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔